DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.03.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ بلوچستان کی نصف آبادی کا گھر ہے، جعفر مندوخیل	01
جنگ ودیگراخبارات	شہداء کی قربانیوں کے مقروض ہیں دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن واستحکام کو متاثر نہیں کر سکتیں، وزیراعلیٰ	02
انتخاب حب ودیگراخبارات	آئندہ بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا جائے گا، سردار کھیتران	03
مشرق ودیگراخبارات	بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے، سلیم کھوسہ	04
جنگ ودیگراخبارات	خواتین کی ترقی کے بغیر پائیدار معاشی استحکام ممکن نہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	05
مشرق ودیگراخبارات	ڈپٹی کمشنر حب کی زیرصدارت اجلاس، اہم فیصلے کئے گئے	06
جنگ ودیگراخبارات	بلوچستان کی طالبات سائنسی علوم پر توجہ دیں، آئی جی ایف سی ساؤتھ	07
جنگ ودیگراخبارات	پریس کلب کوئٹہ پر دھاوا بولنے پر پولیس کی معذرت	08
جنگ ودیگراخبارات	واجبات کی وصولی میں غفلت برتنے والے عملے کو نہیں چھوڑینگے، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد	09
جنگ ودیگراخبارات	محکمہ تعلیم نے کیچ میں داخلہ مہم کا آغاز کردیا	10
جنگ ودیگراخبارات	جمعیت کے رہنماؤں کو مسلسل نشانہ بنانا گہری شازش ہے، نواب رئیسانی	11
جنگ ودیگراخبارات	نااہل حکومت مسائل حل کرنے کی صلاحیت سے محروم ہے، نیشنل پارٹی	12
جنگ ودیگراخبارات	سرکاری ملازم عوام کی خدمت کی عادت بنالیں، ہدایت الرحمان	13
جنگ ودیگراخبارات	ٹیسٹ پاس اساتذہ کو تعیناتی کے آرڈر دیئے جائیں، مولانا نالونی	14

امن وامان:

قلات خاتون بمبار کا حملہ ایک سیکورٹی اہلکار شہید چار زخمی، پشین فائرنگ کے واقعات میں دو افراد جاں بحق، اوتھل بینک ڈکیتی ملزمان انتہائی شاطر تربیت یافتہ تھے، پسنی، ماکولہ، مسلح افراد کی شاہراہ کی ناکہ بندی، گاڑیاں نذرآتش،

عوامی مسائل :

قومی شاہراہوں کی بندش، پی آئی اے نے کوئٹہ کیلئے سروس معطل کردی، مختلف شاہراہوں کی بندش سے مہنگائی کی نئی لہر آگئی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.03.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تمام اضلاع کی یکساں ترقی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مسائل کے حل کے لئے کوشاں ہیں اس کے ساتھ ساتھ وہ صوبے کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی کے خواہاں بھی ہیں، اس سلسلے میں وہ احسن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے اپنے مختصر دور حکومت میں عوام کے ایسے مسائل حل کئے ہیں جو کہ سابقہ حکومتیں نہیں کر پائی تھیں وہ آئے روز صوبے کے مختلف اضلاع کے دورے کر کے وہاں صورتحال کا خود جائزہ لیتے رہتے ہیں اور وہاں پائے جانے والے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام کو ہدایات بھی دیتے ہیں جو کہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں قائم مخلوط حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت وفاقی پی ایس ڈی پی 2025-26ء کے مجوزہ صوبائی ترقیاتی منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے ہمارا مقصد ایسے صوبائی ترقیاتی منصوبے پیش کرنا ہے جو صوبے کے عوام کیلئے حقیقی معنوں میں فائدہ مند ہوں۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مستحق خاندانوں کیلئے رمضان ایلیف پیکج کا اعلان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ماہ مقدس مہنگائی کا طوفان اور وزیر اعظم شہباز شریف کی برہمی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Repatriation of Afghan refugees" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**عالمی یوم تحفظ جنگلی حیات بلوچستان میں جنگلی حیات کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت**" کے عنوان سے امیرہ یوسف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**راندہ درگاہ یا درباری صحافت**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 1

کوئٹہ بلوچستان کی نصف آبادی کا گھر ہے، جعفر مندوخیل

میڈیکل اور انجینئرنگ کی نشستوں کے لحاظ سے کوئٹہ زیادہ منصفانہ تقسیم کا مستحق ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ، صوبائی دارالحکومت ہونے کے ناطے اور بلوچستان کی تقریباً نصف آبادی کا گھر ہے لیکن تمام سرکاری آسامیوں بالخصوص میڈیکل اور انجینئرنگ کی نشستوں کے لحاظ سے کوئٹہ زیادہ منصفانہ تقسیم کا مستحق ہے۔ گزشتہ تقریباً چار دہائیوں کی عملی سیاست کے دوران ژوب اور کوئٹہ کے عوام کو درپیش مسائل ومشکلات کو حل کرنے کیلئے خود کو وقف کر رکھا ہے۔ گورنر بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کو کوئٹہ کے تمام شہریوں، سول سوسائٹی اور میڈیا ایکٹیویسٹ کو کوئٹہ کے عام لوگوں کے مسائل کے فوری حل کیلئے شامل کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ واضح رہے کہ عوامی خدمت کے ساتھ کوئٹہ کے بنیادی ڈھانچے میں خاص طور پر سڑکوں کی حالت، صحت وصفائی کی صورتحال، ٹریفک اور سیوریج کے نظام میں بہتری لانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ یونٹی فورم کے صدر میر محمد اسلم رندی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوئی سدرن گیس اور واپڈا کے حکام کو ہدایت کی فوری طور گیس اور بجلی لوڈشیڈنگ ختم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ کوئٹہ تو کراچی اور کوئٹہ تو لاہور ٹرینوں کو روزانہ کی بنیاد پر چلانے کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو محفوظ اور سستا سفر کی سہولیات میسر ہو سکیں۔ گورنر بلوچستان نے وفد پر زور دیا کہ آپ زرک مندوخیل کی سربراہی میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں خدمت کمیٹیاں تشکیل دیں تاکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہو سکیں۔

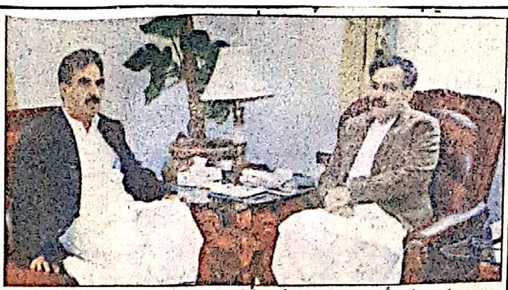

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی ملاقات کر رہے ہیں

بجلی وگیس کی لوڈشیڈنگ بند کی جائے، گورنر

کوئٹہ کی سڑکوں اور سیوریج کے نظام میں بہتری لانا حکومت کی ذمہ داری ہے

ہماری کوشش ہے کہ کراچی اور لاہور کیلئے ٹرینیں روزانہ کی بنیاد پر چلیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کوئٹہ، صوبائی دارالحکومت ہونے کے ناطے اور بلوچستان کی تقریباً نصف آبادی کا گھر ہے لیکن تمام سرکاری آسامیوں بالخصوص میڈیکل اور انجینئرنگ کی نشستوں کے لحاظ سے کوئٹہ زیادہ منصفانہ تقسیم کا مستحق ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

گزشتہ تقریباً چار دہائیوں کی عملی سیاست کے دوران ژوب اور کوئٹہ کے عوام کو درپیش مسائل ومشکلات کو حل کرنے کیلئے خود کو وقف کر رکھا ہے۔ گورنر بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل کو کوئٹہ کے تمام شہریوں، سول سوسائٹی اور میڈیا ایکٹیویسٹ کو کوئٹہ کے عام لوگوں کے مسائل کے فوری حل کیلئے شامل کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے، واضح رہے کہ عوامی خدمت کے ساتھ کوئٹہ کے بنیادی ڈھانچے میں خاص طور پر سڑکوں کی حالت، صحت وصفائی کی صورتحال، ٹریفک اور سیوریج کے نظام میں بہتری لانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ یونٹی فورم کے صدر میر محمد اسلم رندی کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سوئی سدرن گیس اور واپڈا کے حکام کو ہدایت کی فوری طور گیس اور بجلی لوڈشیڈنگ ختم کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ میری کوشش ہے کہ کوئٹہ تو کراچی اور کوئٹہ تو لاہور ٹرینوں کو روزانہ کی بنیاد پر چلانے کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کو محفوظ اور سستا سفر کی سہولیات میسر ہو سکیں۔ گورنر بلوچستان نے وفد پر زور دیا کہ آپ زرک مندوخیل کی سربراہی میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں خدمت کمیٹیاں تشکیل دیں تاکہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہو سکیں۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے زاہد اختر بلوچ کی قیادت میں الخدمت فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 منگل 3 رمضان المبارک 1446ھ 4 مارچ 2025ء نمبر 63

بلوچستان اور سندھ کی حکومتیں عوامی مسائل حل کریں، بلاول

سرفراز بگٹی کی سیکورٹی صورتحال پر بریفنگ

چیئرمین پی پی کی حکومت بلوچستان کے تعلیمی پروگرامز کی تعریف، وزرائے اعلیٰ کو توقعات پر پورا اترنے کی ہدایت

دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے کوشش کررہے ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی، امن و امان سے متعلق اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا

کراچی (خ ن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے پیر کو یہاں بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کی ، ملاقات میں سندھ اور بلوچستان حکومتوں کی مجموعی صورتحال، کارکردگی اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان کی سیکورٹی صورتحال پر بریفنگ دی اور امن و امان کے قیام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لا رہی ہے اور پارٹی وژن کے مطابق عوام کو صحت اور تعلیم کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، بلوچستان کے طالب علموں کے لئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت آکسفورڈ اور دنیا کی مایہ ناز جامعات میں بھیجا جا رہا ہے جبکہ ہر ضلع سے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات کو اسکالرشپ دی جا رہی ہے، موجودہ صوبائی حکومت کو گزشتہ کئی دہائیوں کے مسائل ورثے میں ملے ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے پوری تندہی اور عزم سے کام کررہے ہیں، رمضان المبارک کے مہینے میں بلوچستان حکومت نے سفید پوش اور مستحق افراد کے لیے رمضان فوڈ پیکج شروع کیا ہے جس میں صوبے کے تمام اضلاع میں غریب لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان حکومت کی جانب سے تعلیمی ترقی کے لئے شروع کردہ پروگرامز کو سراہتے ہوئے انہیں پائیدار ترقی کے لئے مثالی اقدام قرار دیا انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کے وفاق سے درپیش مسائل کو وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے گا، بلوچستان کے عوام نے پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت سے جو توقعات وابستہ کر رکھی ہیں ان پر پورا اترنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے دونوں وزرائے اعلیٰ کو ہدایت کی کہ سندھ اور بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں اور عوامی خدمت کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوام کی فلاح و بہبود پر یقین رکھتی ہے اور تمام حکومتی اقدامات کو اسی تناظر میں آگے بڑھایا جائے۔

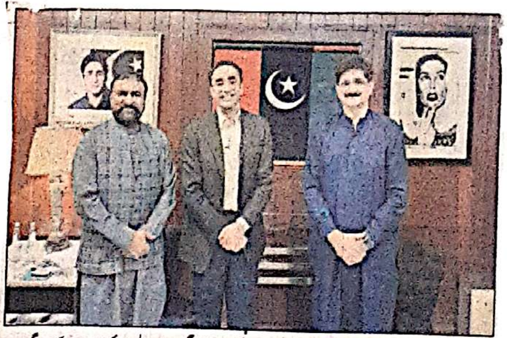

کراچی: چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور مراد علی شاہ کی ملاقات کے بعد گروپ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بلوچ سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 03 رمضان المبارک 1446ھ 04 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 247

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

شہداء کی قربانیوں کے مقروض ہیں، دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن و استحکام کو متاثر نہیں کر سکتیں، وزیراعلیٰ

حکومت اور سیکورٹی فورسز امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں، قلات کے علاقے مغلزئی میں قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، شہید اہلکار عطاء اللہ کو خراج عقیدت، سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے علاقے مغلزئی کے قریب قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن واستحکام کو متاثر نہیں کر سکتیں حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں وزیراعلیٰ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکار عطاللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانی کو سراہا اور کہا کہ شہید کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر فرد ان قربانیوں کا مقروض ہے ان شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حملے میں زخمی ہونے والے دیگر اہلکاروں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں اور پوری قوم ان کی بہادری اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن وامان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 9 سال پہلے 3 مارچ کو کلبھوشن کو بلوچستان سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ را کے افسر کی رنگے ہاتھوں گرفتاری سے پاکستان میں بھارتی دہشتگردی آشکار ہوئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے خفیہ ایجنسیوں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ باصلاحیت اور بہادر پاکستانی خفیہ ایجنسیوں نے بھارتی مذموم مقاصد خاک میں ملا دیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ سرزمین پاکستان کا دفاع محفوظ ہاتھوں میں ہے۔

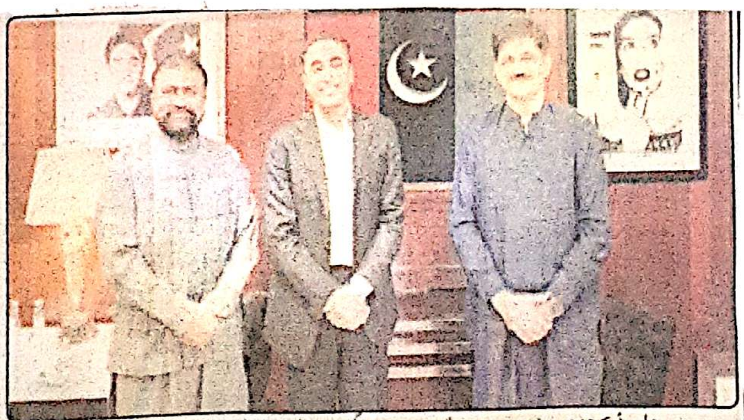

پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا بات چیت کے بعد گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 82 | منگل، 3 رمضان المبارک، 4 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سرفراز بگٹی بلاول بھٹو ملاقات

دہشتگردی کیخلاف پوری تندہی سے کام کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

عوام کو صحت و تعلیم کی معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی

صوبے کے عوام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائینگے، پی پی چیئرمین بلاول بھٹو کی بات چیت

کراچی (خ ن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کی ملاقات میں سندھ اور بلوچستان حکومتوں کی مجموعی صورتحال، کارکردگی اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دی اور امن و امان کے قیام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے تحفظ کے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

(باقی صفحہ 5 نمبر 8)

لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لا رہی ہے اور پارٹی وژن کے مطابق عوام کو صحت اور تعلیم کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، بلوچستان کے طالب علموں کے لئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت آکسفورڈ اور دنیا کی مایہ ناز جامعات میں بھیجا جا رہا ہے جبکہ ہر ضلع سے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات کو اسکالرشپ دی جا رہی ہے، موجودہ صوبائی حکومت کو گزشتہ کئی دہائیوں کے مسائل ورثے میں ملے ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے پوری تندہی اور عزم سے کام کر رہے ہیں، رمضان المبارک کے مہینے میں بلوچستان حکومت نے سفید پوش اور مستحق افراد کے لئے رمضان فوڈ پیکج شروع کیا ہے جس میں صوبے کے تمام اضلاع میں غریب لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان حکومت کی جانب سے تعلیمی ترقی کے لئے شروع کردہ پروگرامز کو سراہتے ہوئے انہیں پائیدار ترقی کے لئے مثالی اقدام قرار دیا انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کے وفاق سے درپیش مسائل کو وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے گا بلوچستان کے عوام نے پیپلز پارٹی کی حکومت سے جو توقعات وابستہ کر رکھی ہیں ان پر پورا اترنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے دونوں وزرائے اعلیٰ کو ہدایت کی کہ سندھ اور بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں اور عوامی خدمت کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوام کی فلاح و بہبود پر یقین رکھتی ہے اور تمام حکومتی اقدامات کو اسی تناظر میں آگے بڑھایا جائے۔

بلاول بھٹو کا وزیر اعلیٰ سندھ مراد شاہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کیساتھ ملاقات میں گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 بروز منگل/4 مارچ 2025ء بمطابق/3 رمضان المبارک 1446ھ شمارہ نمبر 63

بلوچستان کے مسائل وفاق میں اٹھائیں گے، بلاول بھٹو

میر سرفراز بگٹی کی امن وامان پر بریفنگ

بلوچستان کے عوام نے پیپلز پارٹی کی حکومت سے جو توقعات وابستہ کررکھی ہیں ان پر پورا اترنے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے، عوام کی فلاح و بہبود پر بھرپور یقین رکھتے ہیں تمام حکومتی اقدامات کو اسی تناظر میں آگے بڑھایا جائے، عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کیے جائیں، چیئرمین کی وزرائے اعلیٰ کو ہدایت

بلوچستان حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے تحفظ کیلئے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کارلارہی ہے، پارٹی وژن کے مطابق عوام کو صحت اور تعلیم کی معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی کی بلاول بھٹو کو بریفنگ

کوئٹہ (آئی این پی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے پیر کو یہاں بلاول ہاؤس کراچی میں ملاقات کی ملاقات میں سندھ اور بلوچستان حکومتوں کی مجموعی صورتحال، کارکردگی اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ دی اور امن وامان کے قیام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

کارلارہی ہے اور پارٹی وژن کے مطابق عوام کو صحت اور تعلیم کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، بلوچستان کے طالب علموں کے لئے بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت آکسفورڈ اور دنیا کی مایہ ناز جامعات میں بھیجا جارہا ہے جبکہ ہر ضلع سے میٹرک کے پوزیشن ہولڈر طلبہ وطالبات کو اسکالرشپ دی جارہی ہے، موجودہ صوبائی حکومت کو گزشتہ کئی دہائیوں کے مسائل ورثے میں ملے ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے پوری تندہی اور عزم سے کام کررہے ہیں ، رمضان المبارک کے مہینے میں بلوچستان حکومت نے سفید پوش اور مستحق افراد کے لیے رمضان فوڈ پیکج شروع کیا ہے جس میں صوبے کے تمام اضلاع میں غریب لوگوں کو ریلیف فراہم کیا جارہا ہے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان حکومت کی جانب سے تعلیمی ترقی کے لئے شروع کردہ پروگرامز کو سراہتے ہوئے انہیں پائیدار ترقی کے لئے مثالی اقدام قرار دیا انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کے وفاق سے درپیش مسائل کو وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھایا جائے گا بلوچستان کے عوام نے پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت سے جو توقعات وابستہ کررکھی ہیں ان پر پورا اترنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں گے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے دونوں وزرائے اعلیٰ کو ہدایت کی کہ سندھ اور بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں اور عوامی خدمت کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوام کی فلاح و بہبود پر یقین رکھتی ہے اور تمام حکومتی اقدامات کو اسی تناظر میں آگے بڑھایا جائے۔

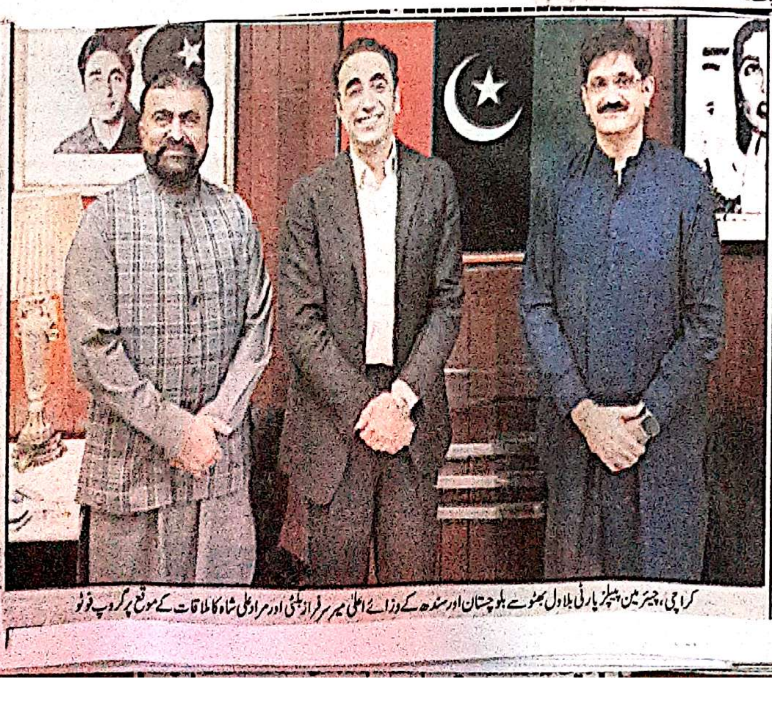

کراچی، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے بلوچستان اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور مراد علی شاہ کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 04 مارچ 2025ء بمطابق 3 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-63

قلات، سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملہ، ایک اہلکار شہید، خاتون حملہ آور نکلی، وزیراعلیٰ بلوچستان کا سخت ردعمل

قلات میں مغلوئی کے قریب قومی شاہراہ پر ایک خاتون خودکش حملہ آور نے خود کو سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب اڑا دیا حملے میں نائیک عطاء اللہ شہید ہو گیا

سپاہی وکیل، سپاہی زاہد، سپاہی عباس اور سپاہی مشتاق زخمی ہو گئے اطلاع ملتے ہی سیکورٹی ادارے موقع پر پہنچ گئے اور شہید اہلکار اور زخمیوں کو ایف سی ہیڈ کوارٹر پہنچا دیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا

سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں پوری قوم ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

قلات (نامہ نگار) قلات میں خودکش حملے میں ایک سیکورٹی اہلکار شہید (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

چار زخمی ہو گئے زخمیوں کو ایف سی کیمپ میں طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ڈپٹی کمشنر قلات بلال شبیر کے مطابق گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع قلات میں مغلوئی کے قریب قومی شاہراہ پر ایک خاتون خودکش حملہ آور نے خود کو سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب اڑا دیا حملے میں نائیک عطاء اللہ شہید ہو گیا جبکہ سپاہی وکیل، سپاہی زاہد، سپاہی عباس اور سپاہی مشتاق زخمی ہو گئے اطلاع ملتے ہی سیکورٹی ادارے موقع پر پہنچ گئے اور شہید اہلکار اور زخمیوں کو ایف سی ہیڈ کوارٹر پہنچا دیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

علاقے مغلوئی کے قریب قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن و استحکام کو متاثر نہیں کر سکتیں حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکار عطاء اللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانی کو سراہا اور کہا کہ شہید کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر فرد ان قربانیوں کا مقروض ہے ان شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے حملے میں زخمی ہونے والے دیگر اہلکاروں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں اور پوری قوم ان کی بہادری اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا

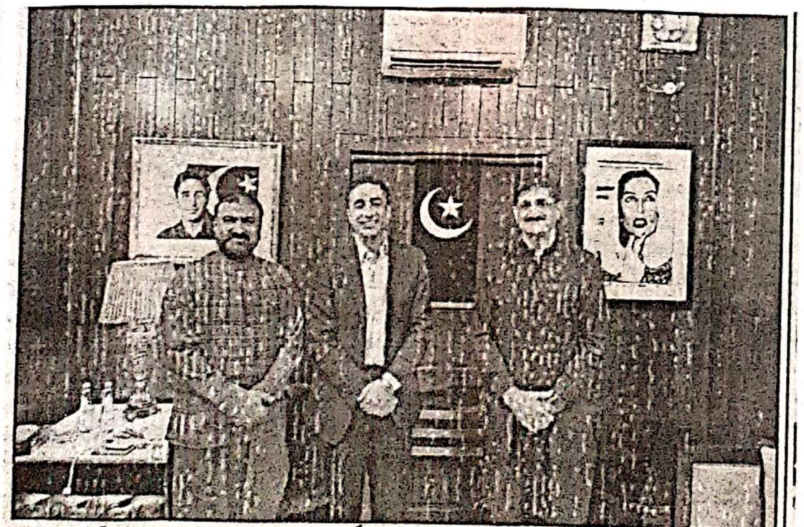

کراچی، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | منگل 04 مارچ 2025ء بمطابق 03 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 63

3 مارچ اہم دن، 9 سال پہلے بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کو بلوچستان سے گرفتار کیا گیا جس نے بھارتی دہشتگردی کو بے نقاب کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ایکس پر پیغام

امن دشمنوں کو معاف نہیں کیا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز امن کے لئے پرعزم ہیں

کلبھوشن کی گرفتاری سے بھارتی ریاستی دہشتگردی اور را کے خفیہ منصوبے بے نقاب ہوئے اس نے اعتراف کیا کہ وہ بلوچستان اور کراچی میں علیحدگی پسند گروہوں سے رابطے میں تھا، ترجمان حکومت بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان کی قلات میں سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونیوالے خودکش حملے کی شدید مذمت، دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے استحکام کو متاثر نہیں کرسکتیں، شہید اہلکار کے اہل خانہ کے غم میں شریک ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے علاقے مغلوئی کے قریب قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن و استحکام کو متاثر نہیں کرسکتیں حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں وزیراعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکار عطاء اللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانی کو سراہا اور کہا کہ شہید کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر فرد ان قربانیوں کا مقروض ہے ان شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے حملے میں زخمی ہونے والے دیگر اہلکاروں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں اور پوری قوم ان کی بہادری اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن وامان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ آج سے 9 سال پہلے کلبھوشن یادیو کو بلوچستان سے گرفتار کیا گیا، را کا افسر رنگے ہاتھوں پکڑا گیا، جس نے پاکستان میں بھارت کی دہشت گردی کو بے نقاب کیا! اس پھندے کو ناکام بنانے کے لیے ہماری ذہین انٹیلی جنس ایجنسیوں کا ثبوت۔ پاکستان زندہ باد دوسری جانب ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے ایک نجی ٹی وی سے گفتگو میں کہا کہ 3 مارچ 2016 پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم دن تھا جب سیکیورٹی اداروں نے بھارتی حاضر سروس ایجنٹ کو بلوچستان سے گرفتار کر کے دشمن کے ناپاک عزائم کو بے نقاب کیا۔ بھارتی جاسوس اور نیوی کے حاضر سروس افسر کلبھوشن یادیو کی گرفتاری کو 9 سال مکمل ہو گئے۔ پاکستانی انٹیلی جنس اداروں نے اسے 3 مارچ 2016 کو بلوچستان کے علاقے ماشکیل سے گرفتار کیا تھا، جب وہ اپنے مقامی مددگاروں کے ساتھ ایک خفیہ مشن پر تھا۔ گرفتاری کے بعد کلبھوشن نے اعتراف کیا کہ وہ بھارتی نیوی کا افسر تھا اور را ایجنسی کے لیے کام کرتا تھا۔ اس مقصد کے لیے اس نے ایران کے شہر چاہ بہار میں "حسین مبارک پٹیل" کے نام سے کاروبار بھی شروع کر رکھا تھا تاکہ اپنی سرگرمیوں کو خفیہ رکھ سکے۔ اپریل 2017 میں ایک فوجی عدالت نے کلبھوشن کو سزائے موت سنائی، جس کے خلاف بھارت نے عالمی عدالت انصاف (ICJ) سے رجوع کیا۔ بعد ازاں، پاکستان نے اسے قونصلر رسائی فراہم کی اور اس کی ملاقات اس کی والدہ سے بھی کرائی۔ 2021 میں پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے کلبھوشن کو قونصلر رسائی دینے کے حوالے سے پارلیمنٹ میں قانون بھی منظور کرایا، تاہم وہ بدستور پاکستانی حراست میں ہے۔

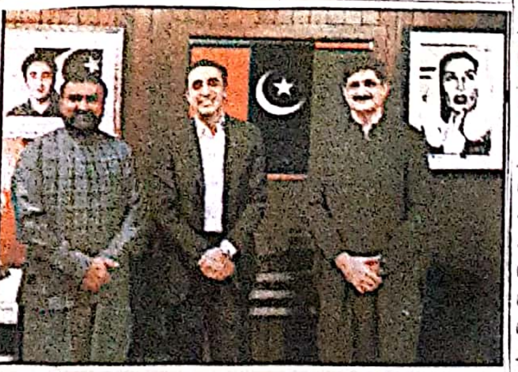

کراچی: ملاقات کے بعد سندھ اور بلوچستان کے وزراء اعلیٰ کا چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کے ہمراہ گروپ فوٹو

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بیاد جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | منگل 04 مارچ 2025ء، 03 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 184

وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی

صوبے میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی، دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے عوام حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں، بیان

دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن و استحکام کو متاثر نہیں کرسکتیں، میر سرفراز بگٹی کی قلات کے علاقے منگلوئی کے قریب قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

کوئٹہ (غ ن + این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے علاقے منگلوئی کے قریب قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن و استحکام کو متاثر نہیں کرسکتیں حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں وزیر اعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکار عطاء اللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانی کو سراہا اور کہا کہ شہید کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر فرد ان قربانیوں کا مقروض ہے ان شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حملے میں زخمی ہونے والے دیگر اہلکاروں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں اور پوری قوم ان کی بہادری اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت کارروائیاں

جاری رہیں گی اور حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 18	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ایل سی بی-10	قیمت 10 روپے	1446ھ	3 رمضان المبارک	منگل 4 مارچ 2025ء	FaX:2839867 Ph :2839851	جلد 28

فضائی کرایوں میں اضافے کے باعث لوگوں کے مسائل کا ادراک ہے

سرفراز بگٹی

وزیراعظم سے کوئٹہ سے دوسرے شہروں کے لیے پروازوں کی تعداد میں اضافے کی درخواست کی ہے، وزیراعلیٰ

رواں سال کے پہلے دو ماہ کے دوران 76 مرتبہ قومی شاہراہیں بند رہی ہیں، ترجمان شاہد رند

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نائب صدر میر واٹس کاکڑ کو اس وقت شدید دھچکہ لگا جب کچھ عرصہ قبل انہیں اپنے والد کو ایمرجنسی میں علاج کے لیے کراچی لے جانے پر فضائی ٹکٹ خریدنے پڑے۔ ٹکٹ کی قیمت دیکھ کر ان کے اوسان خطا ہو گئے کیونکہ اس کے لیے انہیں 98ہزار روپے کی ادائیگی کرنی پڑی۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ والد کے ساتھ تین لوگوں کا جانا مجبوری تھی اس لیے عام دنوں میں زیادہ سے زیادہ 16 سے 18ہزار روپے کے بجائے ہر ٹکٹ 98ہزار روپے میں خریدنی پڑی۔ حالیہ دنوں میں کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے اسلام آباد کے لیے فضائی ٹکٹوں کی قیمتیں تاریخ کی بلند ترین سطح کو چھو رہی تھیں جس سے عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس صورتحال کے باعث نا صرف کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے محکمہ ہوابازی کو ایک مراسلہ بھیجا ہے بلکہ لوگوں کی مشکلات کے پیش نظر اپنے حالیہ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی نے فضائی کرایوں کو مناسب سطح پر لانے کے لیے ایک قرارداد بھی منظور کی ہے۔ تاجر برادری نے کوئٹہ سے فضائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے کی بڑی وجہ پروازوں کی کمی کو قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شاہراہیں اکثر احتجاج کی وجہ سے بند رہتی ہیں یا پھر امن و امان کی وجہ سے غیر محفوظ ہو چکی ہیں۔ جس کے باعث لوگ کراچی یا اسلام آباد جانے کے لیے ایک ٹکٹ 65ہزار سے 70ہزار روپے میں خریدنے پر مجبور ہیں۔ بلوچستان میں احتجاج کی وجہ سے شاہراہیں کتنی بند رہتی ہیں اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ رواں سال کے دو مہینے کے دوران اہم شاہراہیں 76 مرتبہ بند رہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ انہیں فضائی کرایوں میں اضافے کے باعث لوگوں کے مسائل کا ادراک ہے اس لیے انھوں نے وزیراعظم سے کوئٹہ سے دوسرے شہروں کے لیے پروازوں کی تعداد میں اضافے کی درخواست کی ہے۔ بلوچستان میں احتجاج کے طور پر شاہراہوں کی بندش کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن گذشتہ چند ماہ سے بلوچ آبادی والے علاقوں میں شاہراہوں پر احتجاج میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے میڈیا کو ایک حالیہ بریفنگ کے دوران بتایا کہ رواں سال کے پہلے دو ماہ کے دوران 76 مرتبہ قومی شاہراہیں بند رہی ہیں۔ بلوچستان میں سب سے زیادہ معروف شاہراہ کوئٹہ۔ کراچی ہے جو رواں سال کے دو ماہ کے دوران احتجاج کے باعث سب سے زیادہ بند رہی۔ مکران کو بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ اور کراچی سے منسلک کرنے والی شاہراہ کے علاوہ گوادر اور کراچی کے درمیان شاہراہ بھی احتجاج کے باعث بند رہتی ہے۔ ان کے علاوہ کوئٹہ۔ جیکب آباد، کوئٹہ۔ ڈیرہ غازی خان اور کوئٹہ۔ ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہ پر بدامنی کی وجہ سے لوگوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری جانب کوئٹہ اور سندھ اور کوئٹہ اور پنجاب کے درمیان ریل گاڑیوں کی تعداد بھی کم ہے جس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے درمیان روزانہ ایک ٹرین چلتی ہے جبکہ کوئٹہ اور کراچی کے درمیان ہفتے میں دو ٹرینیں چلتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 4 مارچ 2025ء 3 رمضان 1446ھ | صفحے 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 63

حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان

قلات، سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب خودکش حملہ اہلکار شہید، 4 زخمی

دھماکے کے فوری بعد ریسکیو اور سیکیورٹی ادارے جائے وقوعہ پر پہنچے علاقے کی ناکہ بندی کردی گئی

دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن واستحکام کو متاثر نہیں کرسکتیں حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں

کوئٹہ / قلات (اے این این، این این آئی) قلات میں خودکش حملے میں ایک سیکورٹی اہلکار شہید 4 زخمی ہوگئے زخمیوں کو ایف سی کیمپ میں طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کردیا گیا ڈپٹی کمشنر قلات بلال شبیر کے مطابق گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع قلات میں مغلزئی کے قریب قومی شاہراہ پر ایک خاتون خودکش حملہ آور نے خود کو سیکورٹی فورسز کے گاڑی کے قریب اڑادیا حملے میں سیکورٹی اہلکار نائک عطاء اللہ شہید ہوگیا جبکہ 4 اہلکار سپاہی وکیل، سپاہی زاہد، سپاہی عباس، سپاہی مشتاق زخمی ہوگئے دھماکے کے فوری بعد ریسکیو اور سیکورٹی ادارے جائے وقوعہ پر پہنچے علاقے کی ناکہ بندی کردی گئی ہے جبکہ جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کرنے کا عمل شروع کردیا گیا شہید اہلکار اور زخمیوں کو ایف سی ہیڈکوارٹر پہنچا دیا جہاں زخمیوں کو طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات کے علاقے مغلزئی کے قریب قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کے قافلے پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن واستحکام کو متاثر نہیں کرسکتیں حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں وزیر اعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکار عطاء اللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانی کو سراہا اور کہا کہ شہید کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر فرد ان قربانیوں کا مقروض ہے ان شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حملے میں زخمی ہونے والے دیگر اہلکاروں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں اور پوری قوم ان کی بہادری اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن وامان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 9 سال پہلے 3 مارچ کو کلبھوشن کو بلوچستان سے گرفتار کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Time

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqba

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BT

Tuesday March 04, 2025 /Ramadan 03, 1446

Tough action will continue against terrorists and their facilitators: Bugti

Monitoring Desk

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has strongly condemned the suicide attack on a convoy of security forces on the national highway near Mughalzai area of Kalat. In a statement issued here, the Chief Minister Balochistan said that cowardly acts of terrorism cannot affect the peace and stability of Balochistan. The government and security forces are determined to maintain law and order in the province.

The Chief Minister paid tribute to the martyred official Attaullah in the attack and appreciated his sacrifice and said that he shares the grief of the martyr's family. He said that every person of Balochistan is indebted to these sacrifices. The sacrifices of these martyrs will not go in vain. The Chief Minister said that we salute the services and sacrifices of the security forces for the establishment of peace in Balochistan. He made it clear that strict action will continue against terrorists and their

facilitators in the province and the government will not forgive the elements hostile to peace under any circumstances. He also appealed to the people to fully cooperate with the government and law enforcement agencies to thwart the intentions of the enemy elements. Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti reiterated the resolve that all possible steps will be taken for the establishment of peace and order in the province and the evil intentions of the terrorists will be thwarted at all costs.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 13

آئندہ بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا جائیگا' سردار کھیتران

صوبائی وزیر سے ظہور بلیدی اور محمد خان لہڑی کی ملاقات، ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی ظہور بلیدی اور پارلیمانی مشیر برائے ایکسائز محمد خان لہڑی نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں، تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر اور دیگر اہم شعبوں میں بجٹ مختص کرنے سے متعلق تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات میں صوبائی وزراء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تشکیل دیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری حکومتی پالیسیوں سے مستفید ہو سکیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر سردار کھیتران نے کہا کہ حکومت عوام کی بہتری کے لئے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور بجٹ میں ایسے منصوبے شامل کئے جائیں گے جو معیشت کو مستحکم بنانے کے ساتھ روزگار کے مواقع بھی پیدا کریں۔ ملاقات میں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد اور ان کے شفاف طریقے سے تکمیل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مزید برآں تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری کے لئے خصوصی اقدامات پر غور کیا گیا تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے، سلیم کھوسہ

ثقافتی ورثے کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، پارلیمانی لیڈر مسلم لیگ ن

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے بلوچ کلچر ڈے کے موقع پر ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچ کلچر ڈے ہماری ثقافتی پہچان کا مظہر ہے، بلوچستان کی ثقافت روایات، مہمان نوازی اور بہادری کی علامت ہے، ثقافتی ورثے کا تحفظ اور فروغ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، نوجوان نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے، بلوچستان کی تہذیب و ثقافت دنیا بھر میں امن و محبت کا پیغام دیتی ہے، بلوچ کلچر ڈے پر تمام قبائل کے اتحاد اور یگانگت کا مظاہرہ خوش آئند ہے، حکومت بلوچستان ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خواتین کی ترقی کے بغیر پائیدار معاشی استحکام ممکن نہیں' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے ٹھوس حکمت عملی مرتب کی جا رہی ہے، مشیر ویمن ڈویلپمنٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کی ترقی اور انہیں مساوی مواقع کی فراہمی کے بغیر پائیدار معاشی استحکام ممکن نہیں حکومت بلوچستان خواتین کی بہبود، فنی تربیت اور روزگار کے مواقع میں اضافے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، تاکہ انہیں خود مختار اور معاشی طور پر مضبوط بنایا جا سکے انہوں نے یہ بات پیر کو پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور سنجے کمار سے ملاقات کے دوران کہی.........

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

۔ ملاقات میں اقلیتی خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے دونوں محکموں کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے ٹھوس حکمت عملی مرتب کی جا رہی ہے جس کے تحت نہ صرف انہیں جدید مہارتیں سکھائی جائیں گی بلکہ مالی معاونت اور کاروباری مواقع بھی فراہم کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ اقلیتی خواتین کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور حکومت چاہتی ہے کہ وہ بھی ترقی کے قومی دھارے میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف سرکاری اور نجی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے خواتین کے لئے تعلیمی فنی اور مالی معاونت کے منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان میں خواتین کیلئے ایسے ماحول کی ضرورت ہے جہاں وہ بلاخوف و خطر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں اور اپنی زندگی کو بہتر بنا سکیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ حکومت اقلیتی خواتین کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی اور اس سلسلے میں ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور اقلیتی امور کے محکمے کے درمیان باضابطہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) سائن کیا جائے گا، جو ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 14

ڈپٹی کمشنر حب کی زیر صدارت اجلاس، اہم فیصلے کیے گئے

اجلاس میں گیس پریشر کی کمی اور کے الیکٹرک کی جانب سے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پر غور و خوض کیا گیا

حب (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر حب منصور قاضی کے زیر صدارت ماہ صیام میں حب کے شہریوں کو درپیش بنیادی مسائل کے حوالے سے اجلاس کا انعقاد کیا گیا اجلاس میں صنعتی شہر حب کے مختلف ایریاز میں گیس پریشر کی کمی کے الیکٹرک کی غیر شیڈول لوڈ شیڈنگ اور پانی کی فراہمی کے ایشوز پر تفصیلی بحث مباحثے کے بعد اہم فیصلے کیے گئے کے الیکٹرک افسران کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

K-Eclectl سحری اور افطاری کے دوران بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائے گا اور نوٹیفکیشن شیڈول کے بغیر لوڈ شیڈنگ نہیں کی جائے گی ایس ایس جی سی کے منیجر نے اجلاس کے شرکا کو بتایا کہ وہ صارفین کی سہولت کے لیے کوششیں کر رہے ہیں چیلنجز اور مسائل ہیں لیکن ہم پوری کوشش کر رہے ہیں ہم سحری اور افطاری کے دوران گیس کی فراہمی کو یقینی بنائیں سرکاری ذرائع ابلاغ کے جاری پریس نوٹ کے مطابق چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب بابو فیض محمد شیخ نے ماہ صیام میں حب ٹاؤن کیسا کران سمیت مختلف ایریاز میں K-eclectic کی جانب سے کیبل فالٹ کے نام پر گھنٹوں بجلی بند رکھنے کے معاملے کو سنگین مسئلہ قرار دیتے معاملے پر فوری نوٹس کی نشاندہی کی کے الیکٹرک ذمہ داران نے بتایا کہ کیبل چوری کی وجہ سے بجلی فراہمی میں تعطل آتا ہے چوری شدہ بجلی کیبل کی ریکوری کے لیے ضلعی انتظامیہ مدد فراہم کرے تو حب میں بجلی ایشوز بہتر انداز میں حل ہوں گے پانی بحران سے متعلقہ ایشو پر ایکسین پی ایچ ای بالاچ امیر نے بریفنگ میں بتایا کہ حب اور گڈانی کے شہریوں کو پانی کی فراہمی دوبارہ شروع ہو گئی ہے ہمیں چند روز قبل پانی کی قلت کا سامنا تھا اب ہم محکمہ آبپاشی سے پانی حاصل کر رہے ہیں اور ہم شہریوں کو بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائیں گیا جلاس میں چیئرمین میونسپل کمیٹی گڈانی جانشیر حمید نے مین گڈانی روڈ پر غیر قانونی واٹر کنکشن کی نشاندہی کی اور شرکا کو بتایا گیا کہ گڈانی سینٹرل جیل اور گڈانی ٹاؤن کو واٹر فراہمی کی مین لائن سے کء مقامات پر غیر قانونی کنکشن لگائے گئے ہیں بھوانی اور دیگر نئی قائم ہونے والی کمرشل ہاسنگ اسکیمات سروس اسٹیشن، ہوٹل اور دیگر کمرشل سنٹر غیر قانونی کنکشن کے ذریعے پانی چوری میں ملوث ہیں جسکی وجہ سے پانی کی سپلائی نہیں ہو پا رہی ڈپٹی کمشنر حب منصور قاضی نے Xen PHE کو احکامات جاری کیے کہ مین گڈانی پائپ لائن پر غیر قانونی کنکشن کے خلاف کارروائی کی جائے اور گڈانی کو پانی کی فراہمی ترجیحی بنیادوں پر بحال کی جائیا جلاس میں ایکسین اریگیشن کینال حب جنید احمد لکی جی ایم کے الیکٹرک رضا میمن چیئرمین ایم سی حب بابو فیض شیخ، چیئرمین ایم سی گڈانی جان شیر حمید، ایریا منیجر ایس ایس جی سی شعیب حمید، اے سی حب سربلند خان، تحصیلدار گڈانی مقبول ساسولی تحصیلدار حب جہانگیر خان اور دیگر شریک ہوئے۔

بلوچستان کی طالبات سائنسی علوم پر توجہ دیں

آئی جی ایف سی ساؤتھ

آنے والا دور سائنسی علوم کا ہے، پیشہ ورانہ زندگی میں سائنسی علوم کا انتخاب کامیابی کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے، میجر جنرل بلال سرفراز

ضرورت مند طالبات کے لیے آئی جی ایف سی اسکالرشپ فنڈ کا اعلان بھی کیا۔ ابتدائی طور پر اس فنڈ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں

تربت (نمائندہ انتخاب) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان کا گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج خاران کا دورہ، آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج خاران کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے طالبات اور اساتذہ سے ملاقات کی۔ طالبات سے خطاب کرتے ہوئے آئی جی ایف سی نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اس امر پر توجہ مبذول کروائی کہ آنے والا دور سائنسی علوم کا ہے، پیشہ ورانہ زندگی میں سائنسی علوم کا انتخاب کامیابی کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی نے مقامی امن وامان کے قیام اور شعبہ تعلیم میں ایف سی کی کاوشوں پر بھی روشنی ڈالی۔ طالبات نے آئی جی ایف سی سے مختلف سوالات کیے اور کالج کے انتظامی امور کے حوالے سے ان کی توجہ مبذول

بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

کروائی، آئی جی ایف سی نے یقین دہانی کروائی کہ محکمہ تعلیم کے ساتھ مل کر ان مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جا ?یں گے۔ آئی جی ایف سی نے مختلف جماعتوں میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات میں ٹیبلٹس تقسیم کیے اور تعلیم کے فروغ کے لیے مستحق اور ضرورت مند طالبات کے لیے آئی جی ایف سی اسکالرشپ فنڈ کا اعلان بھی کیا۔ ابتدائی طور پر اس فنڈ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 15

پریس کلب کوئٹہ پر دھاوا بولنے پر پولیس کی معذرت

واقعہ میں ملوث ایس ایچ او سول لائن کیخلاف کارروائی شروع '2' سال کی سروس بھی ضبط

محکمہ میڈیا کے ساتھ احترام کے تعلقات کیلئے پرعزم ہے ایس پی آپریشن سٹی ، ایس ڈی پی او کوئٹہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے یکم مارچ کو پریس کلب کوئٹہ پر دھاوا بولنے اور کلب کے تقدس کی پامالی کے واقعہ پر معذرت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث ایس ایچ او سول لائن کے خلاف سخت کارروائی شروع کردی گئی ہے اور غفلت کا مظاہرہ کرنے پر ان کی دو سال کی پسندیدہ سروس ضبط کردی گئی ہے ایس پی آپریشن سٹی کوئٹہ ، اختر نواز اور ایس ڈی پی او محمد شریف پر مشتمل وفد نے پیر کو صدر پریس کلب کوئٹہ

.... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالخالق رند ، جنرل سیکرٹری بنارس خان ، صدر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس ، خلیل احمد اور جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ سے پریس کلب کوئٹہ میں ملاقات کی اس موقع پر دیگر سینئر صحافی بھی موجود تھے پولیس وفد نے ایس ایچ او سول لائن ، نعمت اللہ کی پیشہ وارانہ غفلت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پریس کلب میں پیش آنے والے واقعے کا محکمے نے سختی سے نوٹس لیا ہے اور آئندہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس میڈیا کے ساتھ احترام اور تعاون کے تعلقات کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے اور بلوچستان پولیس آزادی اظہار رائے اور پریس کلب کے تقدس پر یقین رکھتی ہے انہوں نے تسلیم کیا کہ پریس کلب میں پیش آنے والے واقعے کے بعد محکمانہ طور پر پولیس کی جانب سے جو پریس ریلیز جاری کی گئی تھی وہ بھی درست نہیں تھی اور اس غیر پیشہ وارانہ پریس ریلیز میں حقائق مسخ کرتے پر ذمہ داران کی جوابدہی کی گئی ہے بی یو جے اور پریس کلب کوئٹہ کے مشترکہ وفد نے بعد میں پولیس کی معذرت قبول کرتے ہوئے محکمانہ کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا اور یہ امید ظاہر کی کہ آئندہ کسی اہلکار کی غفلت پر کوئی چشم پوشی نہیں کی جائے گی ، آئندہ اس طرح کے واقعات کی روک تھام یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس میڈیا کے ساتھ احترام اور تعاون کے تعلقات کو فروغ دینے کیلئے پرعزم ہے اور بلوچستان پولیس آزادی اظہار رائے اور پریس کلب کے تقدس پر یقین رکھتی ہے

واجبات کی وصولی میں غفلت برتنے والے عملے کو نہیں چھوڑیں گے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد

سرکاری واجبات کی وصولی عشر آبیانہ اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں ، منیر احمد کاکڑ

اپنے فرائض منصبی خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیں ، سرکاری واجبات کی وصولی کو یقینی بنانا محکمہ ریونیو کے افسران اور عملے کی ذمہ داری ہے

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے کہا ہے کہ سرکاری واجبات کی وصولی میں غفلت برتنے والے عملے کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گے ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی سرکاری امور کی انجام دہی ان کی ذمہ داریوں کا بنیادی عنصر ہے لاپرواہی کرنے والے ملازمین کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلع نصیر آباد میں سرکاری واجبات کی وصولی عشر آبیانہ اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اس لیے تمام محکمہ ریونیو کے عملے پر لازم ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سرکاری واجبات کی وصولی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر چھتر بہادر خان کوسہ ڈپٹی کمشنر کے پی ایس منظور شیرازی تحصیلداران قانون گوز پٹواری سمیت دیگر محکمہ مال کا عملہ موجود تھا اس موقع پر صدر قانون گو سمیت دیگر نے سرکاری واجبات کی وصولی کے حوالے سے تفصیل سے بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے کچھ تحصیلوں کی جانب سے سرکاری واجبات کی وصولی میں سستی پر برہمی کا اظہار کیا اور انہیں سختی کے ساتھ ہدایت دی کہ وہ اپنے فرائض منصبی خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیں ان کی جانب سے برتی جانے والی سستی ناقابل قبول ہوگی اور ان کے خلاف محکمانہ تعدیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی سرکاری واجبات کی وصولی کو یقینی بنانا محکمہ ریونیو کے افسران اور عملے کی ذمہ داریوں کا حصہ ہے اس میں کسی صورت کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی فرائض میں سستی برتنے والوں کو نوٹسز جاری کیے جائیں تاکہ وہ آئندہ اس قسم کی سستی برتنے سے اجتناب کریں جن کو جو ٹارگٹ دیا گیا ہے وہ جلد از جلد اپنے ٹارگٹ کو پورا کریں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 MAR 2025

Page No. 16

کوئٹہ، چینی 150 روپے گوشت 180 روپے فی کلو مقرر، فہرستیں دکانوں کے سامنے آویزاں

کوئٹہ (آن لائن) اے سی امتیاز علی بلوچ تحصیلدار عبدالرزاق سیانی اور ایس ایچ او ولی کاکڑ نے آج شہر کے مختلف بازاروں میں اشیا خورد ونوش کی قیمتیں معیار صفائی ستھرائی کو چیک کیا اس موقع پر انہوں نے گوشت کمی والیس چینی آٹا اور دیگر تمام اشیا کی مقرر کردہ سرکاری نرخ نامے کی دکانوں پر آویزاں لسٹ کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے صفائی ستھرائی میعاد معیار ایس او پیز پر سیفٹی پریکاشنز اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد نہ کرنے والوں متعدد دکانداروں پر جرمانے عائد کیے اور کئی دکانوں کو سیل کر دیا گیا انہوں نے تمام دکانداروں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ آج سے شہر میں چینی کی قیمت فی کلو 150 روپے گوشت کی مختلف قیمتیں بڑا گوشت ہڈی والا 900 روپے فی کلو بغیر ہڈی کی 1050 روپے فی کلو، چھوٹا گوشت 18 سو روپے فی کلو کی حساب سے خرید وفروخت کو یقینی بنائیں بصورت دیگر خلاف ورزی اور سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد نہ کرنے والوں دکانداروں کیخلاف سخت قانونی کارروائی عمل (بقیہ نمبر36 صفحہ نمبر7 پر)

میں لائی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والے دکاندار کو گرفتار اور دکانوں کو سیل کیا جائے گا اس موقع پر اے سی چمن امتیاز علی بلوچ تحصیلدار عبدالرزاق سیانی اور ایس ایچ او نے شہر میں دکانداروں کو اشیا خورد ونوش کی خرید وفروخت کو سرکاری نرخ نامے کے عین مطابق یقینی بنانے کی سخت ہدایات جاری کیں انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کی مقدس مہینے میں روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کی ضروریات کا خیال رکھنا اور خاص کر رمضان المبارک کے مہینے میں اور انہیں تمام سہولیات بہم پہنچانا انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے اور اس ذمہداری کو پورا کرتے رہیں گے۔

محکمہ تعلیم نے کیچ میں داخلہ مہم کا آغاز کردیا

مہم کے دوران سولہ ہزار سے زائد بچوں کو داخل کرایا جائیگا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر

تربت (بیورو رپورٹ) محکمہ تعلیم کیچ نے ضلع کیچ میں بھرپور انداز میں اسکولوں میں داخلہ مہم چلانے کا اعلان کردیا، یکم مارچ سے شروع ہونے والی اس مہم کے دوران 16196 بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے گا، ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ ایجوکیشن (بقیہ نمبر39 صفحہ نمبر7 پر)

افیسر کیچ صابر علی نے اپنے دفتر میں داخلہ مہم کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈی ای او کیچ اکبر اسماعیل، ڈی ڈی ای او (میل) ہوشاب دلشاد احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن کیچ امداد ملک، ای ایس پی یو بیسیف کیچ کے ڈی پی ایم فیض الرحمٰن، سی پی ڈی پائیٹ کیچ کے ڈی ٹی ایم نزیر احمد، ای ڈی ڈی ای او دشت نبی بخش اور ای ایس پی یو بیسیف کیچ کے فنانس اسسٹنٹ محمد یاسین و دیگر موجود تھے، ڈی ای او کیچ صابر علی نے کہا کہ سیکرٹری ایجوکیشن بلوچستان اور حکومت بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں ہر سال تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر داخلہ مہم چلایا جاتا ہے، اس سال یکم مارچ سے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کیچ اور محکمہ تعلیم کیچ یو بیسیف کے ساتھ مل کر پورے ضلع میں داخلہ مہم شروع کر چکی ہے، اس مہم کا مقصد اسکولوں میں زیادہ سے زیادہ بچوں کے داخلہ کو یقینی بنانا ہے تاکہ کوئی 4 سال سے زائد عمر کا کوئی بچہ اسکول سے باہر نہ ہو اس وقت ضلع کیچ میں 720 سرکاری اسکولوں میں 86196 بچے جبکہ 60 پرائیویٹ اسکولوں میں 11 ہزار بچے زیر تعلیم ہیں، داخلہ مہم کے دوران 16196 نئے بچوں کو اسکولوں میں داخل کرانے کا ہدف رکھا گیا ہے تاہم ہماری کوشش ہوگی کہ ہم کمیونٹی اور والدین کے تعاون سے اس ہدف سے زائد نئے بچے اسکولوں میں داخل کرانے میں کامیاب ہو سکیں، داخلہ مہم کی تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کیچ ڈپٹی کمشنر کیچ اور یو بیسیف کے ایجوکیشن سپورٹ پروگرام کے ساتھ مل کر پلان کے تحت مختلف سرگرمیاں کرے گی تاکہ وہ بچے جن کی عمر 4 سال سے 6 سال کے درمیان ہیں انہیں اسکولوں میں داخل کرایا جا سکے، اس مہم کے دوران میڈیا بریفنگ اور آگاہی کے ساتھ ساتھ ضلعی ہیڈ کوارٹر میں داخلہ واک کا اہتمام کیا جائے گا، تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں واک اور سیمینار منعقد کیے جائیں گے، دیہی علاقوں میں لاؤڈ اسپیکروں سے اعلان کیے جائیں گے

CamScanner

نااہل حکومت مسائل حل کرنے کی صلاحیت سے محروم ہے، نیشنل پارٹی

ٹیسٹ پاس اساتذہ کو رہا کر کے عدالتی احکامات کے مطابق تعینات کیا جائے، بیان

کوئٹہ(پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں ایس بی کے شارٹ لسٹڈ امیدواروں کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بلوچستان حکومت باشعور و جدید دنیا سے بہت پیچھے اور پسماندہ ہے جو تعلیم سے منسلک طبقے کو پولیس گردی کے ذریعے لاٹھی چارج اور جیلوں میں بند کر رہی ہے جو افسوسناک ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے اور احکامات کے باوجود بلوچستان حکومت ایس بی کے شارٹ لسٹڈ امیدواروں کی تعیناتی نہیں کر رہی ہے جو ان کی نیت میں فتور کو واضح کرتی ہے جب اس منفی پالیسی کے خلاف اپنے حق کے لیے امیدوار احتجاج کرتے ہیں تو فارم 47 کی سرکار پولیس گردی کے منفی و گھناؤنے کھیل کو استعمال کرتے ہوئے تشدد و گرفتاریاں کرتی ہے بیان میں کہا گیا کہ فارم 47 کی سرکار کی ناقص کارکردگی کے بدولت بلوچستان بھر میں قومی شاہراہیں بند اور عوام سراپا احتجاج ہے نااہل حکومت میں استعداد ہی نہیں کہ وہ معاملات و مسائل کو سیاسی بصیرت سے حل کریں بیان میں کہا گیا کہ ایس بی کے شارٹ لسٹڈ امیدواروں کو فوری طور پر رہا کر کے ان کی میرٹ کے مطابق تعیناتی میں لائی جائے نیشنل پارٹی ایس بی کے امیدواروں کے ساتھ ہے۔

جمعیت کے رہنماؤں کو مسلسل نشانہ بنانا گہری سازش ہے، نواب رئیسانی

شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے

کوئٹہ (آن لائن) چیف آف سراوان نواب محمد اسلم خان رئیسانی، نوابزادہ میر رئیس رئیسانی نے وڈیرہ غلام سرور موسیانی اور مولانا امان اللہ موسیانی کی شہادت پر گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شہادت جمعیت کے لیے ایک بڑا نقصان ہے، حکومت قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے انہوں نے کہا کہ جمعیت کے رہنماں کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے، جو کہ ایک گہری سازش کا حصہ ہے۔ شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، ہم شہدا کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ شہدا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل نصیب کرے۔

سرکاری ملازم عوام کی خدمت کو عادت بنالیں، ہدایت الرحمان

گوادر کے ووٹرز سمیت عوام کو حقوق دینے اور مسائل کے حل کی کوشش کرونگا، مختلف محکموں کا دورہ اور گفتگو

گوادر(پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر پہنچنے کے بعد ایجوکیشن آفس، خزانہ، زراعت، راہداری دفتر، انڈس ہسپتال اور سول ہسپتال کے دورے کئے اور مختلف امور کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہر سطح پر ایمانداری دیانتداری سے دنیا وآخرت میں کامیابی، ترقی کیساتھ سکون ملنا یقینی ہے، ایماندار ملازم کی حوصلہ افزائی ہی سے مسائل میں کمی آسکتی ہے، گوادر کے ووٹرز سمیت عوام کو حقوق دینے اور مسائل کے حل کی کوشش کرونگا، ہر سطح پر دیا۔ ایمانداری کی ضرورت ہے، عوام سے کیے گئے وعدے پورا کرونگا، عوام بالخصوص ووٹرز مسائل کی نشاندہی کیساتھ میرا احتساب بھی کیا کریں، گوادر میں قلت آب، بجلی، ٹریفک، امن و امان مسائل کے حل کوششیں جاری ہیں، غفلت برتنے والوں کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ایس ایس پی گوادر ضیاء مندوخیل سے ان کے آفس میں ملاقات کی اور خدشات کی روک تھام اور امن و امان سے متعلق گفتگو کی، بعدازاں ضلعی ایجوکیشن افسر زاہد بلوچ سے بھی ان کے آفس میں ملاقات کی اور داخلہ مہم سمیت ضلع کے مختلف تعلیمی امور سے متعلق آگاہی حاصل کی۔

ٹیسٹ پاس اساتذہ کو تعیناتی کے آرڈر دیئے جائیں، مولانا لونی

حکومت طاقت کے استعمال سے امیدواروں کو حق سے دستبردار نہیں کرا سکتی، بیان

کوئٹہ(پ ر) جمعیت نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی اور عبدالرحیم صباء نے ایس بی کے امیدواروں کے خلاف کریک ڈاؤن اور پریس کلب میں گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ فارم 47 کی حکومت طاقت اور تشدد کے ذریعے ٹیسٹ پاس اساتذہ کو اپنے حق سے دستبردار نہیں کرا سکتی عدلیہ کے فیصلے کے مطابق اساتذہ کی تعیناتی عمل میں لائی جائے امیدوار دو سال سے تعیناتی کے منتظر ہیں اب وہ مجبور ہو کر پرامن احتجاج کر رہے ہیں مگر حکومت مطالبات پر عملدرآمد کی بجائے طاقت کا بے جا استعمال کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں غربت، مہنگائی اور بے روزگاری کے سنگین حالات کی وجہ سے نوجوان مایوس ہو کر غیر قانونی طریقے سے بیرون ملک جا رہے ہیں جہاں انہیں جان کا خطرہ ہے تو دوسری طرف میرٹ پر آنے کے باوجود لوگوں کو روزگار نہیں دیا جا رہا حکومت فی الفور ٹیسٹ پاس اساتذہ کی تعیناتی کے آرڈر جاری کرے۔

صادق سنجرانی سے منظور کاکڑ اور پرنس آغا عمر احمدزئی کی ملاقات

سیاسی صورتحال اور پارٹی امور پر تبادلہ خیال، روز اول سے پارٹی کیساتھ ہوں، سیکرٹری جنرل بی اے پی

کوئٹہ (این این آئی) سابق چیئرمین سینیٹ و رکن اسمبلی میر صادق سنجرانی سے پیر کو بلوچستان عوامی پارٹی کے سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان، سیاسی صورتحال اور پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ منظور کاکڑ نے کہا کہ ذاتی حیثیت میں ہماری رائے الگ ہو سکتی ہے، بطور پارٹی ہم ایک پالیسی اور ایک زبان ہیں، روز اول سے پارٹی کے ساتھ تھا اور رہوں گا، منظور احمد کاکڑ نے پارٹی عہدے پر رہتے ہوئے کام کرنے کا عزم کیا۔ دریں اثناء صادق سنجرانی سے بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن اسمبلی پرنس آغا عمر احمدزئی نے ملاقات کی ملاقات میں ملکی سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور رکن اسمبلی میر صمد گورگیج بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 MAR 2025

Page No. 18

بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر نہیں سمجھا جاتا، اختر مینگل

ڈکٹیٹر حکمرانوں کی پالیسوں کی وجہ سے بلوچستان جام ہے، سربراہ بی این پی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت نام کوئی چیز........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں ہے عوام کو روزگار سے ہاتھ دھونے کی بجائے اب عوام قومی شاہراوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں نا اہل حکومت کی غلط پالیسی اور آمرانہ رویوں کے خلاف آج پورا بلوچستان سراپا احتجاج ہے جمہوریت کا گلہ گھونٹنے والے لوگ اب عوام کا گلہ گھونٹ رہے ہیں ایس بی کے شارٹ لسٹ امیدواروں کو پریس کلب کے اندر سے گرفتار کرنا یہ ثابت کر دیا کہ ملک میں سول مارشلاء قائم تھا اور قائم ہے اپنے جاری کردہ بیان میں سردار اختر مینگل کا کہنا تھا کہ بدقسمتی سے ریاست بلوچستان کو ملک کے دیگر صوبوں کے برابر سمجھتے نہیں ہے یہاں عوام اور ہر طبقے فکر کے لوگ کو پاؤں تلے روندا جا رہا ہے جس کی واضح مثال لاپتہ افراد ہے سالوں سال سے یہ سلسلہ چلتا آرہا ہے مگر افسوس ہے کہ مسئلہ وزیر اعظم کے اختیارات سے بھی باہر ہے ڈکٹیٹر حکمرانوں کی پالیسوں کی وجہ سے آج بلوچستان پورا جام ہے لوگ اپنی اواز کو اٹھانے کیلئے جب پریس کلب کوئٹہ کی طرف رخ کرتے ہیں تو وہاں بھی آمرانہ سوچ رکھنے والے لوگ پریس کلب کی تقدس اور آئین کی پامالی کرتے ہوئے ہمارے بچوں کو زبردستی اٹھا کر جیل کے سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیتے ہیں ایس بی کے شارٹ لسٹڈ امیدواروں کی گرفتاری کا شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی ہٹ دھرمی اور ناانصافی نوجوانوں میں احساس محرومی کے بیج بو رہی ہے۔ ایک طرف سپریم کورٹ امیدواروں کے حق میں فیصلہ دے چکی ہے، مگر دوسری طرف حکومت ان کو بیجا مختلف حیلے بہانوں سے بیروزگار کرنے کے درپے ہے، اور ان کہ جائز حقوق سے محروم رکھنے کے لیے غیر قانونی ہتھکنڈے اپنا رہی ہے جبکہ امیدواروں نے اپنی محنت سے تحریری امتحان پاس کیا، مگر ان کی تقرری میں تاحال رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں۔ جس کے خلاف ایس بی کے اساتذہ نے اپنے احتجاج کا حق استعمال کرتے ہوئے اپنی آواز اٹھائی تو ان پر پولیس گردی اور پھر انہیں گرفتار کیا گیا جو کسی صورت بھی قابل قبول نہیں حکومت ان مسائل کا حل نکالتے ہوئے انہیں فوری رہا کرے اور یہ تماشا ختم کیا جائے کہ انہیں کنٹریکٹ پر رکھا جائے گا اور اس کے لیے دوبارہ انٹرویو لیا جائے گا، جو کہ سراسر ظلم، ناانصافی اور آئین و قانون کی خلاف ورزی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت نام کوئی چیز

نہیں ہے عوام کو روزگار سے ہاتھ دھونے کی بجائے اب عوام قومی شاہراوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ہیں نا اہل حکومت کی غلط پالیسی اور آمرانہ رویوں کے خلاف آج پورا بلوچستان سراپا احتجاج ہے جمہوریت کا گلہ گھونٹنے والے لوگ اب عوام کا گلہ گھونٹ رہے ہیں ایس بی کے شارٹ لسٹ امیدواروں کو پریس کلب کے اندر سے گرفتار کرنا یہ ثابت کر دیا کہ ملک میں سول مارشلاء قائم تھا اور قائم ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 8

قلات: خاتون بمبار کا حملہ، ایک سیکیورٹی اہلکار شہید، 4 زخمی

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی: سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورس کی گاڑی قریب پہنچنے پر خاتون نے خود کو اڑا لیا، دھماکے سے گاڑی مکمل تباہ، ونگ کمانڈر اور دیگر اہلکار محفوظ رہے

حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کیلئے پرعزم، ایسی بزدلانہ کارروائیاں متاثر نہیں کرسکتیں، وزیراعلیٰ کا بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/خ ن) قلات مین قومی شاہراہ پر خاتون بمبار کا سیکورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملہ، ایک اہلکار شہید چار زخمی ہو گئے ایک گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ تاہم ونگ کمانڈر اور دیگر اہلکار محفوظ رہے سیکورٹی ذرائع کے مطابق قلات اسکاؤٹس کے ونگ کمانڈر گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے قافلے میں ایف سی کیمپ سے میس کی جانب جا رہے تھے قافلہ جیسے ہی کوئٹہ کراچی این 25 قومی شاہراہ پر پہنچا تو ایک خاتون بمبار نے سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے قریب پہنچ کر خود کو اڑا لیا، جس کے نتیجے میں ایک اہلکار نائیک عطاء اللہ موقع پر ہی شہید جبکہ سپاہی وکیل، سپاہی زاہد، سپاہی عباس، سپاہی مشتاق زخمی ہوگئے دھماکے سے ایک گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی تاہم ونگ کمانڈر اور دیگر اہلکار محفوظ رہے خودکش حملے کی اطلاع ملتے پر سیکورٹی فورسز، پولیس، لیویز، سی ٹی ڈی اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں سپاہی وکیل کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے بم ڈسپوزل اسکواڈ نے خودکش بمبار کے انسانی اعضا تحویل میں لے لئے جبکہ سیکورٹی فورسز نے قریبی علاقوں میں سرچ آپریشن بھی شروع کر دیا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے بیان میں واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کی بزدلانہ کارروائیاں بلوچستان کے امن و استحکام کو متاثر نہیں کر سکتیں حکومت اور سیکورٹی فورسز صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں وزیر اعلیٰ نے حملے میں شہید ہونے والے اہلکار عطاء اللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قربانی کو سراہا اور کہا کہ شہید کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا ہر فرد ان قربانیوں کا مقروض ہے ان شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حملے میں زخمی ہونے والے دیگر اہلکاروں کو فوری اور بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلوچستان میں امن کے قیام اور عام آدمی کے تحفظ کے لیے ہیں اور پوری قوم ان کی بہادری اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور حکومت امن دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کرے گی انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و امان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔

پشین: فائرنگ کے واقعات میں دو افراد جاں بحق

پشین (نامہ نگار) پشین میں دو مختلف واقعات میں دو افراد کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا، پہلے واقعے میں پشین شہر سے پندرہ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع کلی خدو خانزئی میں زمین کے تنازعے پر مبینہ فائرنگ سے ایک شخص ملک عبداللہ شدید زخمی ہوگیا جسے ڈسٹرکٹ ٹیچنگ ہسپتال پشین منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگیا، دوسرے واقعے میں تحصیل حرمزئی میں کلی منزری کے قریب شیرو براہوزئی میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے صلاح الدین جاں بحق ہوگیا، قتل کی وجہ معلوم نہ ہو سکی، فائرنگ کا واقعہ ظہر کی نماز کے بعد پیش آیا، مقامی لیویز نے دونوں واقعات کے مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 20

اوتھل بینک ڈکیتی، ملزمان انتہائی شاطر تربیت یافتہ تھے

واردات کے بعد گاڑیاں تبدیل کیں، ایک گاڑی کو آگ لگا دی، پولیس سراغ لگانے میں ناکام

حب (نمائندہ انتخاب) اوتھل بنک ڈکیتی علاقے کی تاریخ کی سب سے بڑی واردات پولیس اہلکار و آفیسر زخمی لسبیلہ پولیس ابھی تک ملزمان کے بنک تک رسائی کے روٹ تک کا تعین نہ کرسکی اور نہ ہی ملزمان کا سراغ لگانے میں کوئی پیش رفت سامنے لاسکی ہے عام دنوں میں سوشل میڈیا پر سرگرم ضلعی پولیس سربراہ پر چپ طاری ہوگئی بعض ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کے مطابق ملزمان

بقیہ نمبر30 صفحہ 5 پر

انتہائی شاطر تربیت یافتہ تھے اور بنک ڈکیتیوں کے ماہر تھے واردات کے بعد گاڑیاں تبدیل کیں ایک گاڑی کو آگ لگادی واردات کے بعد صرف SHQ اپنے ایک محافظ کے ساتھ تعاقب میں رہے SR لسبیلہ کی خواب گاہ واردات سے ایک ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر ہے جہاں پر 24 گھنٹے محافظ موجود رہتے ہیں کیا واردات کے بعد پولیس وائرلیس سسٹم پر کوئی کال نہیں کی گئی یا پھر اسوقت بھی سکتہ طاری ہوگیا تھا جسطرح واردات کے بعد اب تک سکتہ طاری ہے اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ 4 روز قبل 28 فروری کی صبح کو ضلع لسبیلہ کے ہیڈ کوارٹر اوتھل کے نیشنل بنک میں ہونے والی اوتھل ضلع لسبیلہ کی تاریخ کی سب سے بڑی واردات کا مقدمہ بنک منیجر کی مدعیت میں ایف آئی آر نمبر 19 درج کی گئی ہے اور پولیس آفیسر محمد انور کو واقعہ کی تحقیقات پر مامور کیا گیا ہے جبکہ زخمی SHQ یار محمد کمانڈو کی صحت یابی تک انسپکٹر جان محمد جاموٹ کو اوتھل تھانے کا عارضی چارج سونپا گیا ہے بتایا جاتا ہے کہ پولیس ریکارڈ میں ڈکیتی کی واردات میں نامعلوم ڈاکو 20 کروڑ 20 لاکھ روپے لوٹ کر فرار ہو گئے پولیس ذرائع بتاتے ہیں کہ واردات کے وقت جب نامعلوم مسلح افراد جو کہ فورسز کی یونیفارم پہنے اور نقاب لگائے ہوئے تھے بنک میں داخل ہوتے ہی بنک اسٹاف سے بینکنگ کوڈ ورڈز استعمال کرتے ہوئے بات کر رہے ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ موقع پر موجود عینی شاہدین کے نے ملزمان کو موبائل فون استعمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ وہ وائرلیس واکی ٹاکی پر ایک دوسرے اور بنک سے باہر موجود اپنے دیگر ساتھیوں سے بات کر رہے تھے واضح رہے کہ واردات کو 4 روز گزر چکے ہیں لیکن لسبیلہ پولیس اور اسکے سالار کمانڈر ابھی تک کسی بھی نتیجے پر پہنچ نہ سکے ہیں ویسے عام دنوں میں سوشل میڈیا پر سرگرم SP لسبیلہ ان دنوں کسی اپ ڈیٹ کیلئے فون کیا جائے تو بھی موصوف ہائپر ہو جاتے ہیں اور اسوقت حالات و معاملات پر آگے بڑھنے کے بجائے وہ مکمل طور پر خاموش ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ معاملات سے مایوس ہونے کے بجائے اعلٰی تربیت یافتہ پولیس افسران ہیں انہیں معاملات کو حوصلے کے ساتھ ہینڈل کرنے کی ضرورت ہے اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرنا چاہئے ملزمان کی اوتھل بنک تک پہنچنے کے روٹ کے تعین کے حوالے سے سورسز کا استعمال کرنا چاہئے مزید برآں ذرائع بتاتے ہیں کہ ملزمان نے واردات کے بعد اوتھل سے آگے کچھ فاصلے پر گاڑی تبدیل کی اور جس گاڑی میں بنک تک آئے تھے اس واردات کرنے والے ملزمان اور لوٹی گئی رقم کو ایک دوسری گاڑی میں منتقل کرنے کے بعد گاڑی میں لائی گئی موٹر سائیکل کا بھی استعمال کیا گیا اور واردات کیلئے جو گاڑی استعمال کی گئی تھی اُس میں ملزمان کے دو ساتھی سوار ہوئے بعدازاں ابو ہوٹل کے قریب تقریباً گوٹھ کے مقام پر اس گاڑی کو آگ لگا کر جلا دیا گیا مزید براں بنک ڈکیتی میں لوٹی گئی رقم کے بعد سرکاری محکموں کے ملازمین اور پینشنرز ابھی تک تنخواہوں اور پینشن سے محروم ہیں

پسنی، ماکولہ، مسلح افراد کی شاہراہ کی ناکہ بندی، گاڑیاں نذر آتش

مکران کوسٹل ہائی وے پر پولیس کی گاڑی بھی جلادی گئی، اسلحہ چھین لیا

پسنی (نامہ نگار) مکران کوسٹل ہائی وے پر ماکولہ کے علاقے میں مسلح افراد نے شاہراہ پر ناکہ بندی کی اور ایل پی جی لیجانے والے گاڑیوں کو آگ لگا دی، کوسٹل ہائی وے پولیس کی گاڑی کو بھی نذر آتش کردیا گیا, آمدہ اطلاعات کے مطابق مکران کوسٹل ہائی وے پر اورماڑہ اور پسنی کے درمیان

بقیہ نمبر56 صفحہ 5 پر

بلاول بھٹو کی طے شدہ اہم ملاقات منسوخ ہوگئی۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع نے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری کی اسلام آباد آمد کے بعد نیا شیڈول طے کیا جائے گا، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو آج منگل کو اسلام آباد پہنچیں گے۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان اہم ملاقات آج یا کل بدھ کو متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم ہاؤس میں اعلٰی سطح حکومتی اتحادی اجلاس بھی ہوگا جس میں حکومتی اور اتحادی جماعتوں کے سربراہان شریک ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 MAR 2025 Page No. 21

قومی شاہراہوں کی بندش، پی آئی اے نے کوئٹہ کیلئے سروس معطل کردی

کوئٹہ کراچی کا 55 سے 65 ہزار روپے کرایہ وصول کیا جانا معمول، فضائی سفر کرنے والے مسافر پریشان، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ(رپورٹ/ایم حمید یوسفزئی) آئے روز قومی شاہراہوں کی بندش کے باعث شہریوں کا زمینی راستوں سے سفر کرنا ناممکن بنتا جارہا ہے۔موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نجی ایئر لائنز نے فضائی کرایوں میں ہوشربا اضافہ کردیا۔ایک جانب بدامنی کے واقعات سفر کرنے میں حائل ہورہے ہیں وہیں آئے روز کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر احتجاج نے عوام کی زندگی اجیرن کردی ہے۔کوئٹہ کو پنجاب اور خیبر پختونخوا سے ملوانے والی جعفر ایکسپریس روزانہ کی بنیاد پر چلتی ہے جس میں 400 سے 500 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوتی ہے جبکہ کوئٹہ سے کراچی چلنے والی بولان ایکسپریس ہفتے میں صرف 2 بار کراچی کی جانب روانہ ہوتی ہے ایسے میں ٹرین پر محدود تعداد میں افراد سفر کرسکتے ہیں اس ساری صورتحال میں بلوچستان سے فضائی سفر کا راستہ رہ جاتا ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ناممکن ہوتا جارہا ہے۔کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر روزانہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ سفر کرتے ہیں لیکن مسلسل اس شاہراہ کی بندش نے مسافروں کو پریشان کررکھا ہے۔پی آئی اے نے کوئٹہ کیلئے سروس معطل کردی جبکہ نجی فضائی کمپنیوں نے کوئٹہ سے پروازیں بھی کم کردی ہیں۔کم فلائٹس کے باعث فلائی جناح بے تحاشا کرایہ وصول کررہا ہے۔کوئٹہ کراچی کا 55 سے 65 ہزار روپے کرایہ وصول کیا جارہا ہے۔حال ہی میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری بلوچستان نے وفاقی وزیر ہوابازی کے نام مراسلہ لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان، احتجاج اور سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے آئے روز قومی شاہراہیں بند رہتی ہیں جس کی وجہ سے قومی شاہراہوں پر سفر مشکل ہوگیا ہے۔کوئٹہ سے پنجاب اور کے پی کے لیے صرف ایک ٹرین اور کراچی کے لیے ہفتے میں 2 ٹرینیں چلائی جارہی ہیں۔کاروباری افراد سمیت دیگر مسافروں کے لیے ہوائی سفر ہی واحد قابل عمل آپشن ہے۔فلائی جناح کو زائد کرایہ وصولی سے روک کر پی آئی اے و دیگر ایئر لائنز کو کوئٹہ سے پروازوں میں اضافے کا پابند کیا جائے۔ٹکٹس کی قیمتوں میں اضافہ عوام اور بزنس کمیونٹی کیلئے مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔

Century Express Quetta

مختلف شاہراہوں کی بندش سے مہنگائی کی نئی لہر آگئی

پھل سبزیوں اور جان بچانے والے ادویات کی قلت کا مسئلہ سر اٹھا رہا ہے

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں سبزیوں پھلوں اور دیگر اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ کی بڑی وجہ بلوچستان میں شاہراہوں کی بندش ہے،اشیائے خوردونوش کی قلت اور مہنگائی کی نئی لہر نے جنم لے لیا۔تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں ماہ مقدس میں اندرون ملک کے دیگر علاقوں سے لائی جانے والی سبزیوں اور پھلوں کی قلت پیدا ہونا شروع ہوگئی سڑکوں کی بندش سے نہ صرف لوگوں کو سفری مشکلات و مصائب درپیش ہیں بلکہ وہاں اشیائے خوردونوش کی قلت سمیت دیگر مسائل سر اٹھا رہے ہیں،صوبے میں خاص طور پر سڑکوں کی بندش سے زندگی بچانے والی ادویات کی قلت کا سامنا بھی ہے جس کے لئے موجودہ حکومت کو کردار ادا کرنا ہوگا،ریڑھی والوں سے لیکر پھل فروش دکاندار بھی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ قومی شاہراہوں کو ہی قرار دے رہے ہیں جبکہ ادویات اور دیگر اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتیں بھی سوالیہ نشان بن گئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 22

وزیراعلیٰ بلوچستان کا مستحق خاندانوں کیلئے رمضان ایلیف پیکج کا اعلان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 2 لاکھ 50 ہزار مستحق خاندانوں کے لیے رمضان ریلیف پیکج کا آغاز کردیا ہے بلوچستان میں جتھے بندوق کے زور پر سڑکیں بند کررہے ہیں، جو زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتے بلوچستان حکومت "سمارٹ کائنیٹک آپریشن" کی طرف جارہی ہے بلوچستان بھر میں قومی شاہراہوں پر احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے ذمہ داری میں کوتاہی پر تبادلے کا فیصلہ کرلیا ہے مولانا فضل الرحمان اور اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کو مسترد کردیا 4 مارچ کو ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے اہم فیصلے کیے جائیں دہشتگرد رات کے اندھیرے میں شاہراؤں پر حملے کرتے کبھی صبح سویرے فجر کے ٹائم آئے تو لگ پتہ جائیگا رمضان پیکج عام عوام اور غریب خاندانوں میں شفاف انداز میں تقسیم کیا جائے گا، جس کے لیے تمام ڈپٹی کمشنرز کو واضح ہدایات جاری کردی گئی ہیں کہ کسی بھی قسم کی تشہیر یا فوٹو سیشن نہ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل محدود ہیں، تاہم حکومت کی ترجیح ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیا جائے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ پیکج کی تقسیم میں تاخیر ہوئی ہے، جس کی بڑی وجہ صوبے میں سڑکوں کی بندش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ممکن ہوتا تو پنجاب کی طرز پر کیش رقم دی جاتی، لیکن بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بینک سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث ایسا ممکن نہیں۔ انہوں نے زمینداروں کو دیے گئے بینک ریلیف ماڈل کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس سے کرپشن اور کمیشن کا خاتمہ ہوا، اور رمضان پیکج کی تقسیم میں بھی شفافیت یقینی بنائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے خبردار کیا کہ بلوچستان بھر میں قومی شاہراہوں پر احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی سڑکیں کھلوانے میں نااہلی دکھانے والے ڈپٹی کمشنرز کیخلاف آج محکمانہ کارروائی کی جائیگی جن جن اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز ذمہ داری نہیں دکھائی انہیں آج ہٹادیا جائیگا انہوں نے مظاہرین سے کہا کہ اگر احتجاج کرنا ہے تو ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کے سامنے کریں، قومی شاہراہوں پر بندش ناقابل قبول ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت احتجاج روکنے کے لیے فورس کا استعمال بھی کرسکتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ 4 مارچ کو ایپکس کمیٹی کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے، جس میں صوبے میں جاری مسائل پر اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جتھے بندوق کے زور پر سڑکیں بند کررہے ہیں، جو زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتے انہوں نے مولانا فضل الرحمان اور اپوزیشن لیڈر عمر ایوب کے اس بیان کو مسترد کردیا، جس میں کہا گیا تھا کہ بلوچستان کے کچھ اضلاع میں آزادی کا اعلان کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر

ایسی کوئی معلومات ہیں تو عمر ایوب اور محمود خان ان اضلاع کے نام واضح کریں۔ عمر ایوب کے حکومت میں علیحدگی پسند کمانڈروں کو چھوڑا گیا جو جاکر دہشتگردی کے کیمپس کا حصہ بنے ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں 4 ہزار کلومیٹر طویل ہائی ویز ہیں، اور حکومت ہرانچ کو کنٹرول کررہی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ دہشتگرد رات کے اندھیرے میں شاہراؤں پر حملے کرتے کبھی صبح سویرے فجر کے ٹائم آئے تو لگ پتہ جائیگا انہوں نے انکشاف کیا کہ بلوچستان حکومت "سمارٹ کائنیٹک آپریشن" کی طرف جارہی ہے، تاکہ صوبے میں امن وامان کو یقینی بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No.

Dated   Page No.

تمام اضلاع کی یکساں ترقی!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ صوبے کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی کے خواہاں بھی ہیں اس سلسلے میں وہ اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے مختصر دور حکومت میں عوام کے ایسے مسائل حل کیے ہیں جو کئی سالوں سے حل نہیں ہو پا رہے تھے۔ وہ آئے روز صوبے کے مختلف اضلاع کے دورے کر کے وہاں صورتحال کا خود جائزہ لیتے رہتے ہیں اور وہاں پائے جانے والے مسائل کے حل کیلئے موقع پر احکامات بھی دیتے ہیں جو کہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم مخلوط حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے۔

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت وفاقی پی ایس ڈی پی 2025-26ء کے مجوزہ صوبائی ترقیاتی منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے۔ ہمارا مقصد ایسے صوبائی ترقیاتی منصوبے تشکیل کرنا ہے جو صوبے کے عوام کے لیے حقیقی معنوں میں فائدہ مند ہوں۔ عوامی منصوبے اور فلاح و بہبود صوبائی ترجیحات میں سرفہرست ہیں۔ آئندہ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں ایسے صوبائی منصوبے شامل کیے جا سکیں گے جو قابل عمل ہوں۔ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبے کے پسماندہ اضلاع کو ترجیح دی جائے گی تاکہ براہ راست اثرات عوام تک پہنچیں۔ بلوچستان میں مواصلاتی رابطوں کی بہتری اور آبپاشی کے منصوبوں کی جلد تکمیل ضروری ہے۔ وفاق میں صوبے کی تعمیر و ترقی سے متعلق اپنا مقدمہ موثر انداز میں پیش کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے جس میں انہوں نے ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی پی ایس ڈی پی کے حوالے سے پوزیشن واضح کر دی ہے جو کہ پسماندہ صوبے اور اس کی عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا بیان اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ ایسے اقدامات کر رہے ہیں جن سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن اور اس کے عوام میں پائے جانے والے احساس محرومی کا خاتمہ ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 25

بلوچستان میں جنگلی حیات کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت

تحریر: امیر یوسف

گزشتہ روز یعنی تین مارچ کو یوم تحفظ جنگلی حیات منایا گیا یہ دن ہر سال عالمی سطح پر منایا جاتا ہے جس کا مقصد جنگلی حیات کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور اس کے لیے عالمی سطح پر اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جنگلی حیات نہ صرف ہمارے ماحولیاتی نظام کا اہم حصہ ہے، بلکہ یہ ہماری زمین کے حسن اور تنوع کو بھی برقرار رکھتی ہے۔ بلوچستان اپنے وسیع رقبے، متنوع جغرافیائی خطوں اور قدرتی وسائل کی وجہ سے جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے ایک اہم علاقہ ہے۔ بلوچستان نایاب جنگلی حیات کا مسکن ہے، جہاں سلیمان اور چلتن مارخور، اڑیال، چنکارہ، سیاہ ریچھ، مختلف قسم کے سانپ، چکور، تلور، کونج اور پرندے، سبز کچھوے اور مگرمچھوں سمیت نادر سمندری حیات سمیت دیگر انواع کو شدید معدومیت کا سامنا ہے۔ بلوچستان میں آبادی کا دباؤ نسبتاً کم ہے اور رقبہ زیادہ ہونے کی وجہ سے یہاں جنگلی حیات کے مسکن، چراگاہیں اور قدرتی ماحول کافی حد تک محفوظ تصور کی جاتی رہی ہیں۔ لیکن حالیہ چند سالوں میں موسمی تبدیلیوں، غیر قانونی شکار، بغیر منصوبہ بندی کے آبادیوں کا پھیلاؤ، حیاتیاتی تنوع، جنگلات اور جنگلی حیات سے متعلق علم و آگاہی کی کمی، جنگلوں میں متواتر آگ لگنے کے واقعات اور بطور ایندھن انکی بے دریغ کٹائی، بے ہنگم شہری اور صنعتی ترقی، جنگلات کے زمینوں پر قبضے و تجاوزات سمیت دیگر اہم وجوہات کی بناء پر صوبہ کی حیاتیاتی تنوع کو کافی نقصان پہنچا ہے اور جنگلی حیات کی نسلیں معدومی کے خطرے سے دوچار بتائی جا رہی ہیں، جبکہ کچھ کو بقا کے سنگین مسائل درپیش ہیں۔ ٹی جے رابرٹس، جو برصغیر کی جنگلی حیات اور قدرتی ماحول پر ایک معتبر سند مانے جاتے ہیں، اپنی کتابوں 'میملز آف پاکستان' اور 'بائیوڈائیورسٹی ایکشن پلان پاکستان' میں بتاتے ہیں کہ پاکستان میں ممالیہ جانوروں کی کل تعداد 188 ہے، جن میں سے 71 بلوچستان میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح پرندوں کی 666 اقسام میں سے 356 بلوچستان میں موجود ہیں۔ رینگنے والے جانوروں (ریپٹائلز) کی 174 اقسام میں سے 94 بلوچستان میں پائی جاتی ہیں، جبکہ جل تھلی جانوروں (ایمفیبین) کی 14 اقسام میں سے آٹھ یہاں موجود ہیں۔ یہ اعداد و شمار بلوچستان کو پاکستان کے حیاتیاتی تنوع کا ایک اہم مرکز بناتے ہیں۔ تاہم بین الاقوامی تنظیم یونین آف کنزرویشن (IUCN) کی ریڈ لسٹ کے مطابق پاکستان کی 12 جنگلی حیات کی نسلیں معدومی کے خطرے سے دوچار ہیں جبکہ 11 معدوم ہونے کے قریب ہیں اور خبردار کیا ہے اگر حالات بہتر نہ ہوئے تو مزید 10 جانوروں اور دیگر جنگلی حیات کی نسلیں بھی خطرے میں آ سکتی ہیں۔ یہ صورتحال بلوچستان میں جنگلی حیات کے تحفظ کی اہمیت کو مزید اجاگر کرتی ہے۔ بلوچستان میں جنگلات اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے 3 نیشنل پارکس، 14 جنگلی حیات کی پناہ گاہیں، 7 گیم ریزروز، 8 کمیونٹی گیم ریزرو، 5 رامسر سائٹس، 1 میرین پروٹیکٹڈ ایریا، 1 شریک انتظامی علاقہ، 1 بائیوسفیئر ریزرو موجود ہیں۔ جن میں چلتن، ہنگول، اور [illegible]

ہیں۔ حکومت بلوچستان اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے صوبے میں حیاتیاتی تنوع اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد نہ صرف جنگلی حیات کو معدومی کے خطرے سے بچانا ہے بلکہ ان کے قدرتی مسکن کو بھی محفوظ بنانا ہے ان میں سنہ 1974 کا بلوچستان فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ، اس قانون کے تحت جنگلی حیات کے شکار، تجارت اور ان کے مسکن کی تباہی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ اسی طرح 2014 میں جنگلی حیات کے قانون میں ترامیم کی گئی تاکہ عصری تقاضوں کے مطابق جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔ اس میں جرمانے اور سزاؤں میں اضافہ کیا گیا، تاکہ جنگلی حیات کے تحفظ کو زیادہ موثر بنایا جا سکے۔ جنگلی حیات کے تحفظ اور قدرتی ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے نیشنل پارکس کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اور یہ پارکس جنگلی حیات کے تحفظ اور قدرتی ماحول کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ صوبے میں 14 وائلڈ لائف سینچریز قائم کی گئی ہیں، جو جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے مخصوص علاقے ہیں۔ ان سینچریز میں جنگلی حیات کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاتا ہے، بلوچستان میں آٹھ گیم ریزرو ایریاز قائم کیے گئے ہیں، جہاں جنگلی حیات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ محدود پیمانے پر شکار کی اجازت دی جاتی ہے۔ صوبے میں پانچ رامسر سائیٹس (بین الاقوامی اہمیت کی حامل آبی زمینیں) ہیں، جو آبی پرندوں اور دیگر آبی حیات کے تحفظ کے لیے اہم ہیں۔ بلوچستان جو اپنے قدرتی وسائل اور جنگلی حیات کی وجہ سے منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ تاہم اس کی حفاظت اور بقا کے لیے مسلسل اور کاہن کوششوں کی ضرورت ہے۔ جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے قانونی اقدامات، مقامی اور بین الاقوامی تعاون، اور عوامی آگاہی کی مہمات کو مزید پائیدار بنانے کی ضرورت ہے، تاکہ بلوچستان کا یہ قدرتی ورثہ آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رہ سکے۔ حکومت بلوچستان اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے اقدامات قابل تعریف ہیں، لیکن مزید بہتری اور وسعت کی ضرورت ہے، تاکہ حیاتیاتی تنوع کو مکمل طور پر محفوظ بنایا جا سکے۔ اہم اقدامات جو کہ جنگلی حیات کے تحفظ میں کارگر ثابت ہو سکتی ہیں ان میں غیر قانونی شکار کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ حکام کو دیں، ماحول دوست طرز زندگی اپنائیں جس میں پلاسٹک کے پولیتھین بیگز کا استعمال پر قدغن لگانے اور قدرتی وسائل کا استعمال احتیاط سے کرنے، جنگلی حیات کے مسکن کو بہتر بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگائیں، جنگلات و جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے والنٹیرز کی پزیرائی کریں اور انکے ساتھ تعاون کریں، اپنے طور پر لوگوں کو آگاہی دیں، عالمی یوم تحفظ جنگلی حیات ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جنگلی حیات کی حفاظت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان جیسے متنوع علاقے میں یہ ذمہ داری اور بھی اہم ہو جاتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اقدامات سے جنگلی حیات کے تحفظ میں بھرپور کردار ادا کریں، تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس قدرتی ورثے سے لطف اندوز ہو سکیں۔ جنگلی حیات کے بغیر ہمارا ماحولیاتی نظام ادھورا ہے اور اس کی حفاظت ہم

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 MAR 2025 Page No. 26

رانده درگاه یا درباری صحافت

افکار پریشان

انور ساجدی

ممتاز صحافی اور ڈیلی ٹائمز کے ایڈیٹر سی پی این ای کے سابق صدر کاظم خان نے موجودہ دور کو صحافت کے حوالے سے سیاہ دور قرار دیتے ہوئے عہد حاضر کی صحافت کو رانده درگاہ قرار دیا ہے۔ غالباً انہوں نے پیکا قوانین ہتک عزت قانون اور دیگر بندشوں کے تناظر میں صحافت کو رانده درگاہ قرار دیا ہوگا۔ جو بھی حالات ہیں بڑے بڑے میڈیا ہاؤسز نے حکومت کے آگے سرنڈر کر دیا ہے۔ جواب میں مرکزی اور پنجاب حکومت نے بھی نوازشوں، بخششوں یا بزنس کی بارش کر دی ہے۔ پرانے دور میں جب بادشاہت ہوا کرتی تھی تو دربار میں طرح طرح کے مصاحبین ہوتے تھے جو بادشاہ کی شان میں ایسے کلمات کہنے کے ماہر تھے کہ ان کا جواب ہی نہیں تھا۔ موجودہ دور میں پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا نے شاہی مصاحبین کی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ صرف سوشل میڈیا پر خبریں اور اطلاعات آتی ہیں لیکن اس کے خلاف بھی پیکا قانون کے تحت کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ حکمران بھول گئے ہیں کہ فی زمانہ جتنی سخت سنسرشپ کیوں نہ ہو زبان بندی جتنی سخت کیوں نہ ہو لوگ اطلاعات حاصل کر لیتے ہیں اور خبروں کی ترسیل کوئی روک نہیں سکتا۔ جو بھی حساس علاقے ہیں وہاں کی اصل خبریں حاصل کرنا ممکن نہیں ہے لیکن کبھی کبھار حقیقت خود حکمرانوں کی زبانی بیان ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر گزشتہ دنوں بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت کا معاملہ زیر بحث تھا تو اپنے گیل جان نے اچانک اٹھ کر کہا کہ اسمبلی سریاب میں نہ لے جائی جائے کیونکہ وہ خطرناک علاقہ ہے۔ انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ یہ صوبائی دارالحکومت کا حصہ ہے شہر کی آبادی کا بڑا حصہ اس علاقے میں مقیم ہے حالیہ دنوں میں سندھی قوم پرست دریائے سندھ پر نئی کینالز کی تعمیر کو لیکر خاصی جذباتی ہو رہے ہیں اور ساتھ ہی وہ قوم پرستی کی تحریک بھی چلا رہے ہیں لیکن سندھ کے ایک دانشور وزیر سردار علی شاہ نے بے اختیاری میں کہہ دیا کہ گھروں میں بولی جانے والی سندھ کی سب سے بڑی زبان سرائیکی ہے حالانکہ محترم ایاز لطیف پلیجو بارہا فرما چکے ہیں کہ سندھ میں صرف ایک سندھی قوم رہتی ہے اور اس کی مشترکہ بولی سندھی ہے۔ پنجاب کے سابق دبنگ لیڈر رانا ثناء اللہ جن کو گزشتہ سال فروری کے انتخابات میں اپنے آبائی حلقہ لائل پور سے شکست ہوئی اور وزیراعظم کے غیر منتخب مشیر ہیں ان کے منہ سے نکلا کہ اگر ایک بار پھر 12 اکتوبر نہیں ہوا تو یہ حکومت کامیابیاں حاصل کرے گی یعنی لیگ والوں کے ذہن میں یہ خوف موجود ہے کہ کہیں ان کا دھڑن تختہ نہ ہو جائے یہ حکمران جماعت دہرے خوف میں مبتلا ہے ایک تو اسے پتہ ہے کہ وہ الیکشن جیتی نہیں ہے بلکہ اسے زبردستی اقتدار کی کرسی پر لایا گیا ہے۔ ن لیگ کی قیادت کو یہ فکر بھی لاحق ہے کہ پنجاب کا سیاسی قلعہ بھی ہاتھوں سے نکل گیا ہے۔ سب سے بڑے صوبہ میں اس وقت ن لیگ اور پیپلز پارٹی دونوں کی یکساں صورت حال ہے جبکہ ایک سال پہلے تک ن لیگی بڑے زعم میں تھے کہ وہاں سے پیپلز پارٹی ختم ہو گئی ہے اور عوام اس کے ساتھ ہیں۔ ن لیگ کی ساری امیدیں محترمہ مریم نواز سے وابستہ ہیں جن کے خیال میں ضرورت سے زیادہ پبلسٹی ان کی مقبولیت کا موجب بنے گی۔ حالیہ اربوں روپے کے سپلیمنٹ کے بعد سوشل میڈیا میں بڑا مذاق اڑایا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ مریم نواز نے ایک سال میں پنجاب کو اتنی ترقی دی ہے جو 76 سالوں میں کوئی حکومت نہ دے سکی۔ سندھ کے وزیر شرجیل انعام میمن حیدرآباد میں بڑے دھڑلے کے ساتھ کہہ رہے تھے کہ جب پیپلز پارٹی نے منع کر دیا ہے تو دریائے سندھ پر کینال نہیں بنیں گی حالانکہ چولستان کینال کا افتتاح چند روز قبل وزیراعلیٰ مریم نواز نے ایک بڑے فنکشن میں کیا تھا جس میں آرمی چیف بھی شریک تھے۔ سندھ کے سینئر وزیر کو معلوم نہیں کہ ان کی طفل تسلی سے عوام وقتی طور پر تو خوش ہو جائیں گے لیکن اصل حقیقت ان سے چھپی نہیں رہے گی۔ کینالز کا مسئلہ مسلسل آگے بڑھ رہا ہے جو سندھ پر آصف علی زرداری کی گرفت کو کمزور کر رہا ہے۔ اگر کل کلاں چولستان کے صحرا لہلہاتے کھیتوں میں تبدیل ہو گئے اور دریائے سندھ کا ڈیلٹا چولستان جیسا صحرا بن گیا یا سمندر اسے ہڑپ کر گیا تو جناب شرجیل انعام میمن عوام کو کیا منہ دکھائیں گے؟۔

سندھ کو اس وقت طرح طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔ اندرون سندھ احتجاجی تحریک چل رہی ہے جبکہ کراچی شدید ترین بدامنی اور کرائم گینگز کے ہاتھوں یرغمال بن چکا ہے۔ اس وقت کراچی کا برا حال ہے۔ ڈکیتی رہزنی کے علاوہ بڑے بڑے مافیاز سرگرم ہیں جن میں ایلیٹ کلاس کا گینگ سرفہرست ہے جو اربوں روپے کی خطرناک منشیات کی سپلائی دے رہا ہے۔ حال ہی میں ڈیفنس کے علاقہ سے ایک گینگ ایک قتل کے سلسلے میں پکڑا گیا اس سے تو ایک نئی دنیا آشکار ہوئی یعنی ایلیٹ کلاس کے لوگ اپنے محلات اور عالیشان اپارٹمنٹس میں طرح طرح کی منشیات بیچنے کا کاروبار کرتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ غیر قانونی کرپٹو کرنسی کے کاروبار میں بھی ملوث ہیں جبکہ ان کا تعلق عالمی مافیاز سے بھی ہے۔ کراچی کی سڑکوں پر اس وقت اتنی بڑی بڑی گاڑیاں نظر آتی ہیں جن کی قیمت کروڑوں میں ہے اکثر لوگ یہ سوچتے ہیں کہ اتنی مہنگی گاڑیاں خریدنے والا طبقہ کون ہے؟ چلو جو لوگ اقتدار میں ہیں مراعات یافتہ ہیں ان کی آمدنی اربوں میں ہے وہ تو کروڑوں کی گاڑیاں خرید سکتے ہیں جبکہ ان کی تعداد بہت محدود ہے۔ باقی لوگ کون ہیں؟ پتہ چلا کہ معاشرے کی نظر میں جو لوگ بڑے ہیں وہ سارے کسی نہ کسی طرح سے منشیات کے گھناؤنے کاروبار سے منسلک ہیں۔ ہائی لائف بلند معیار زندگی کی دوڑ نے معاشرے کو تباہ اور ریاست کو برباد کر دیا ہے۔ ایک اہم بات یہ ہے کہ جو حکمران اور بڑے طبقات ہیں وہ عوام سے زیادہ ریاست کے مستقبل سے مایوس ہیں جس کی وجہ سے وہ زیادہ سے زیادہ لوٹ مار کر کے سرمایہ باہر منتقل کر رہے ہیں تاکہ ان کے بچے محفوظ اور خوشحال زندگی گزاریں۔ ناجائز دولت کی فراوانی کی وجہ سے کراچی کی جائیدادوں کی قیمت بڑھ کر دبئی کے برابر یا سے زیادہ ہو گئی ہے۔ کراچی کے ساحل پر دبئی کی کمپنی عمار کے بے شمار فلیٹس ہیں جن کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں لیکن حیرت کی بات ہے کہ عمار کے برابر میں جو ایچ آر وائز فرنگلے فلیٹ ہیں اس کے اشتہار میں پینٹ ہاؤس کی قیمت 33 کروڑ 70 لاکھ روپے دکھائی گئی ہے یعنی اتنا پیسہ ہے کہ لوگ ایک فلیٹ اتنی بھاری قیمت پر خرید رہے ہیں حالیہ برسوں میں کلفٹن کے علاقے میں کوئی خالی پلاٹ نہیں بچا ہے جدھر دیکھو 40-40 منزلہ عمارتیں بن رہی ہیں اور ان کے فلیٹوں کی قیمت 10 سے 15 کروڑ روپے ہے۔ کراچی چونکہ سمندر پر واقع ہے اس لئے اس کے راستے خطرناک اشیاء باہر جاتی اور وہاں سے آتی ہیں۔ شراب کی اتنی وافر مقدار موجود ہے کہ اس کی نہریں نہیں دریا بہہ رہے ہیں ساحل سمندر کے قیمتی فلیٹوں میں آئے دن ایلیٹ کلاس کے لوگوں کے درمیان جھگڑے حتیٰ کہ قتل بھی ہوتے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو کراچی میں جتنی منشیات کا استعمال ہوتا ہے وہ دنیا کے کسی اور شہر میں نہیں ہوتا۔ ایلیٹ کلاس نے غریبوں کی بستیوں کو ٹھرے، کپی اور پڑیوں پر لگا رکھا ہے جبکہ وہ خود انتہائی پرتعیش زندگی کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ یہاں کے جو رؤسا، مالدار اور کاروباری طبقہ ہے وہ صبح کراچی اور شام کو دبئی میں ہوتا ہے جبکہ یہ لوگ گرمیاں گزارنے کے لئے انگلینڈ اور یورپ جاتے ہیں۔ عام اندازہ ہے کہ اس وقت ریاست کی جو کالی معیشت ہے اس کی مالیت اصل معیشت سے یا تو زیادہ ہے یا اس کے برابر ہے۔ یہ طرز عمل ظاہر کرتا ہے کہ اس ریاست سے اعلیٰ طبقہ مخلص نہیں ہے اور وہ اپنا دل اور سرمایہ کہیں اور منتقل کر چکا ہے یہی وجہ ہے کہ طورخم سے کراچی تک عام آدمی کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ خرابیاں اتنی زیادہ ہیں کہ کس کس کا ذکر کیا جائے اوپر سے قہر آلود سنسرشپ نافذ ہے اس لئے ڈر کے مارے اختیاری زبان بندی عام ہو چکی ہے۔ تمام تر دعوؤں کے باوجود مرکزی اور صوبائی حکومت کے اخراجات میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ بلوچستان جیسے مفلوک الحال صوبہ میں بھی اسمبلی کی نئی عمارت بنائی جا رہی ہے اور تو اور وہاں کے گورنر ہاؤس کا بھی از سر نو ڈیزائن کیا جا رہا ہے شاید گورنر جعفر خان مندوخیل کو 1935 کے بعد بننے والی تاریخی عمارت بھوت بنگلہ لگتی ہے۔ گورنر ہاؤس کوئٹہ وہ بدقسمت ہاؤس ہے کہ اسے دہائیوں سے لوٹا جا رہا ہے اس کے بیشتر نوادرات موجود نہیں ہیں حتیٰ کہ اس کے برما ٹیک کے بیش بہا دروازے بھی ایک سابق گورنر نے ملتان لے جا کر اپنے ذاتی گھر میں نصب کروائے تھے۔ گورنر جعفر خان کو چاہیے کہ وہ پہلے اس لوٹ مار کی تحقیقات کروائیں اور حقیقت حال کو عوام کے سامنے لائیں۔ خیر عوام کیا بیچتے ہیں کم از کم اعلیٰ طبقہ کو تو پتہ چلے کہ گورنر ہاؤس کوئٹہ کے ساتھ کیا سلوک ہوتا رہا ہے؟۔

اطلاعات کی بندش کی وجہ سے بے شمار خبریں میڈیا پر نہیں آئیں لیکن سوشل میڈیا نے ہر خبر عوام تک پہنچائی ہے۔ مثال کے طور پر ایک بڑی خبر یہ ہے کہ نام نہاد سندھ آری بلوچستان کی تنظیموں میں ضم ہو گئی ہے۔ علاقائی حوالے سے یہ بڑی خبر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 MAR 2025 Page No. 27

Repatriation of Afghan refugees

Afghan refugees living in Dalbandin, Chaghi, Nokundi and Taftan in western Balochistan have been ordered to leave Pakistan by March 31, 2025; or otherwise they will be forcibly evicted from there. According to media reports, government of Pakistan had drafted a three-stage repatriation plan for Afghan refugees promised resettlement by the US, calling on foreign missions to coordinate the relocation of Afghan nationals out of Islamabad and Rawalpindi by March 31. If they're not removed by that date, they will be "repatriated to Afghanistan", said the drafted Pakistani plan. Last year, Federal Minister Amir Muqam had sought the support of the international community, United Nations and Kabul government for the repatriation of Afghan refugees living in Pakistan. He had said no country in the world, other than Pakistan, allowed refugees to live without proper documentation. No doubt, the presence of refugees has adversely impacted local schools, hospitals, markets, and business activities. The education system is not adequately prepared to accommodate the large number of refugees, resulting in significant disruptions to the education of local boys and girls. The influx of Afghan refugees in Balochistan and their free movement across the country is not only deteriorating law and order but also causing difficulties and problems for locals in every walk of life. The public hospitals are crowded with Afghan refugees, markets and footpaths are occupied and there is extra- ordinary pressure on districts where Afghan refugees are dwelled. Every year the UN comes up with various programmes to repatriate Afghan refugees to their country but no practical steps are taken. The law and order situation in Afghanistan has improved manifold. If Afghan refugees are repatriated it will be in the best interests of the both countries. Previously, several donor countries (including the US) had taken a pledge to do all they could to help in the repatriation of Afghan refugees with all the dignity and respect that these displaced families deserve and yet, it seems as if the global community keeps forgetting about the plight of the second-largest refugee population in the world, along with all the promises it has made to them. The concerns expressed by Governor Balochistan regarding Afghan refugees are genuine and need to be addressed on priority basis and they ought to be sent to their country. The presence of millions of Afghan refugees in Balochisan has brought a demographic change in the province which is the least developed part of the country. It is essential for the international community and United Nations to play their role for proper repatriation of refugees.

CamScanner